DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلی تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 350

DATED 17-04-2026

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 17.04.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بلوچستان میں کھیلوں کا مستقبل روشن نظر آرہا ہے، گورنر مندوخیل۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	وزیراعلیٰ کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا اجلاس صوبے کی ترقی گڈ گورننس اور عوامی فلاح و بہبود سے متعلق اہم فیصلوں کی منظوری۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	پاکستان نے خطے میں کشیدگی کم کرنے میں اہم کردار ادا کیا، سلیم کھوسہ۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	انسداد پولیو ٹیموں پر حملہ نا قابل برداشت عمل ہے، صادق عمرانی۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	ضلع کوئٹہ کی حدود میں قائم مدارس کو رجسٹریشن کرانے کی ہدایت۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	بلوچستان سرکاری گاڑیوں کے استعمال اور الاٹمنٹ کی چھان بین کے لیے کمیٹی قائم۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	پولیس اہلکاروں کے بچوں کی تعلیم وتربیت کے لیے کوشاں ہیں، آئی جی پولیس۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	ضلعی انتظامیہ کی تجاوزات کے خلاف کارروائیاں جاری۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	وقات سے لدے دو جہاز لنگر انداز تجارتی سرگرمیوں میں تیزی آگئی۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	گوادر مشینری و کھاد سے لدے دو جہاز لنگر انداز تجارتی سرگرمیوں میں تیزی آگئی۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	ڈی سی کی ہدایت پر امتحانی سینٹرز کی نگرانی جاری۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	سکول کے اوقات میں ٹریفک کی روانی کو یقینی بنایا جائے، مرزا بلال حسن۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	بلوچستان ہائی کورٹ میں گیس کے نئے شیڈول سے متعلق سماعت۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی کارروائی 4 واٹر پلانٹ سیل۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	پی اے سی بلوچستان کی رپورٹ اربوں روپے کی بے ضابطگیوں کی نشاندہی۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	اسمبلی کی رکنیت میرے پاؤں کی زنجیر نہیں بات کرتا رہوں گا، مولانا ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے نے لوگوں کی زندگی اجاگر بنادی، پشتونخواہ نیپ۔	جنگ ودیگر اخبارات
18	عوام کی بلاتفریق خدمت پر یقین رکھتے ہیں، عوامی نیشنل پارٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
19	ایوان کو رولز اور پروسیجر کے مطابق چلانا میری ذمہ داری ہے، اسپیکر بلوچستان اسمبلی۔	جنگ ودیگر اخبارات
20	بلوچستان کابینہ آٹھ ماہ کے دوران 19 اہم قوانین کی منظوری ہوچکی۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

کوئٹہ پولیس کو نشانہ بنانے کی کوشش سڑک کنارے بم دھماکہ، مستونگ فائرنگ کے دو واقعات میں تین افراد جاں بحق، کچلاک چیک پوسٹ پر فائرنگ سے دو اہلکار زخمی جوابی کارروائی میں دو دہشت گرد ہلاک، ایف آئی اے کی کارروائی غیر قانونی کرنسی اسمگلنگ کرنے والا ملزم گرفتار، پنجگور کے علاقے پروم سے چار تشدد زدہ لاشیں برآمد۔

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مسائل :

سپاہی محمد حسن شہید کے قاتلوں کو گرفتار کیا جائے لواحقین، ہزار گنجی بس ٹرمینل پر ٹرانسپورٹرس کا حق تسلیم کرنے کا مطالبہ۔

مورخہ 17.04.2026

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے " **بلوچستان کے ذہین اور مستحق طلباء و طالبات کیلئے 460 سکالر شپس کا اعلان** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف کی خصوصی دلچسپی اور ہدایت پر پنجاب ایجوکیشنل اینڈومنٹ فنڈ نے بلوچستان ایجوکیشن اینڈومنٹ فنڈ کے اشتراک سے صوبہ بلوچستان کے ذہین و مستحق طلباء وطالبات کے لیے 560 سکالرشپس کا اعلان کیا ہے اس اقدام کا بنیادی مقصد مستحق اور باصلاحیت طلباء کو اعلیٰ تعلیم کے حصول میں مالی معاونت فراہم کرنا اور تعلیمی مواقع کو مزید وسعت دینا ہے۔اس سلسلے میں بلوچستان کے لوکل ڈومیسائل رکھنے والے طلباء وطالبات سے درخواستیں طلب کی گئی ہیں۔اسکالرشپ کے لیے انٹرمیڈیٹ ٹیکنیکل ایجوکیشن پروگرامز کے امیدوار وہ ہوں گے جنہوں نے بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کے تحت 2025ء کے سالانہ امتحانات میں میٹرک انٹرمیڈیٹ یا ٹیکنیکل ایجوکیشن کسی سرکاری تعلیمی ادارے سے کم از کم 60 فیصد نمبروں کے ساتھ کامیابی حاصل کی ہو اور اسی طرح ایم ایس ایم فل پروگرام کے لیے وہ طلباء ہوں گے جنہوں نے 2023ء تا 2025ء کے دوران بی ایس یا مساوی ڈگری کم از کم 2.5 سی جی پی اے یا 60 فیصد نمبروں کے ساتھ بلوچستان کے کسی بھی تعلیمی ادارے سے مکمل کی ہو۔

اداریے :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **بلوچستان میں ریلیف فلاح اور صحت اصلاحات** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **پاکستان کا ایران اور وسطی ایشیائی ممالک کے ساتھ** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے " **ضلع کیچ تعلیمی انقلاب میرٹ شفافیت اور روشن مستقبل کی جانب قدم** " کے عنوان سے چاکر بلوچ نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 17 APR 2025 Page No.

بلوچستان میں کھیلوں کا مستقبل روشن نظر آرہا ہے، گورنر جعفر مندوخیل

سہولیات اور مواقعوں کی عدم فراہمی کی وجہ سے کئی باصلاحیت کھلاڑی پیچھے رہ گئے، آرٹسٹک?

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ایک صحتمند معاشرہ دراصل جسمانی اور ذہنی طور پر صحتمند لوگوں پر استوار ہوتا ہے جو مختلف کھیلوں کے فروغ سے مشروط ہے۔ ایک جانب اگر سہولیات اور مواقعوں کی عدم فراہمی کی وجہ سے ہمارے بہت سارے باصلاحیت کھلاڑی پیچھے رہ چکے ہیں لیکن دوسری طرف یہ بات بھی حوصلہ افزاء ہے کہ قومی اور صوبائی سطح پر مختلف کھیلوں میں وہ کھلاڑی جو اپنی غیر معمولی کارکردگی کی بنیاد پر قوم کے سفیر، نوجوانوں کیلئے امید کی کرن اور ملک وقوم کیلئے فخر کی علامت بنے ان کے پیچھے ایک اہم عنصر حکومت کی جانب سے فراہم کردہ سہولیات اور مواقع ہیں۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ ہم نے صوبائی سطح پر اسپورٹس اینڈ گیمز کے میدان میں پیش رفت دیکھی ہے، گراؤنڈز بہتر ہو رہے ہیں اور ضلعی سطح پر فنڈز مختص کیے جا رہے ہیں جسکی وجہ سے مجھے بلوچستان میں کھیلوں کا مستقبل روشن نظر آرہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جاپان کراٹے ایسوی ایشن پاکستان کے صدر حسین علی چنگیزی کی قیادت میں وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ کھیل صرف کھیل نہیں ہیں بلکہ وہ زندگی کا لازمی جز ہیں۔ گورنر بلوچستان نے حالیہ کراچی میں نیشنل کراٹے کیمپ اور چیمپئن شپ کے کامیاب انعقاد پر خوشی کا اظہار کیا اور حسین علی چنگیزی اور ان کی ٹیم کو چھ ڈان کا اعلیٰ امتحان پاس کرنے پر مبارکباد دی۔

کوئٹہ : گورنر جعفر مندوخیل سے سینیٹر سعید الحسن مندوخیل اور صوبائی مشیر نسیم الرحمٰن ملاخیل ملاقات کررہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

صحت مند معاشرے کا قیام کھیلوں سے مشروط ہے، گورنر بلوچستان

صوبائی سطح پر کھیلوں کے شعبے میں اہم پیش رفت ہو رہی ہے، گراؤنڈز بہتر ہو رہے ہیں اور ضلعی سطح پر فنڈز بھی مختص کیے جا رہے ہیں

کھیل ہمیں جسمانی اور ذہنی تندرستی فراہم کرنے سمیت بہترین ڈسپلن سکھاتے اور کامیاب افراد میں ڈھالتے ہیں، جعفر مندوخیل

گورنر جعفر مندوخیل سے سینیٹر سعید الحسن اور نسیم الرحمٰن ملاخیل ملاقات کررہے ہیں

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ایک صحتمند معاشرہ دراصل جسمانی اور ذہنی طور پر صحتمند لوگوں پر استوار ہوتا ہے جو مختلف کھیلوں......

بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر

کے فروغ سے مشروط ہے۔ ایک جانب اگر سہولیات اور مواقعوں کی عدم فراہمی کی وجہ سے ہمارے بہت سارے باصلاحیت کھلاڑی پیچھے رہ چکے ہیں لیکن دوسری طرف یہ بات بھی حوصلہ افزا ہے کہ قومی اور صوبائی سطح پر مختلف کھیلوں میں وہ کھلاڑی جو اپنی غیر معمولی کارکردگی کی بنیاد پر قوم کے سفیر، نوجوانوں کیلئے امید کی کرن اور ملک وقوم کیلئے فخر کی علامت بنے ان کے پیچھے ایک اہم عنصر حکومت کی جانب سے فراہم کردہ سہولیات اور مواقع ہیں۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ ہم نے صوبائی سطح پر کھیلوں کے میدان میں اہم پیش رفت دیکھی ہے، گراؤنڈز بہتر ہو رہے ہیں اور ضلعی سطح پر فنڈز مختص کیے جا رہے ہیں جسکی وجہ سے مجھے بلوچستان میں کھیلوں کا مستقبل روشن نظر آ رہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جاپان کراٹے ایسوی ایشن پاکستان کے صدر حسین علی چنگیزی کی قیادت میں وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ کھیل صرف کھیل نہیں ہیں بلکہ وہ زندگی کا لازمی جز ہیں۔

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 | جمعۃ المبارک 28 شوال المکرم 1447ھ 17 اپریل 2026ء | نمبر 105

وزیراعلیٰ کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا اجلاس

صوبے کی ترقی، گڈ گورننس اور عوامی فلاح و بہبود سے متعلق اہم فیصلوں کی منظوری

بلوچستان کلائمیٹ چینج فنڈ کے موثر استعمال، صوبے کی پہلی ایڈورٹائزمنٹ پالیسی، بلوچستان سسٹین ایبل فشریز اینڈ ایکوا کلچر بل منظور، کرسٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی اور پسنی فش ہاربر کو محکمہ فشریز میں ضم کرنے کا فیصلہ کیا گیا

گریڈ 16 سے کم آسامیوں پر بھرتیوں کا عمل آرٹیفیشل انٹیلیجنس کے ذریعے انجام دیا جائیگا، حکومت صوبے میں شفافیت، میرٹ اور گڈ گورننس کو ہر سطح پر یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے، وزیراعلیٰ بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا اہم اجلاس جمعرات کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں صوبے کی ترقی، گڈ گورننس اور عوامی فلاح و بہبود سے متعلق متعدد اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی کابینہ اجلاس کی تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند نے بتایا کہ اجلاس میں بلوچستان کلائمیٹ چینج فنڈ کے موثر استعمال سے متعلق ایک جامع پالیسی کی منظوری دی گئی انہوں نے کہا کہ بلوچستان ملک کا پہلا صوبہ ہے جس نے کلائمیٹ چینج فنڈ قائم کیا حالانکہ ماحولیاتی آلودگی میں صوبے کا حصہ نہ ہونے کے برابر ہے، تاہم موسمیاتی تبدیلیوں، سیلابوں اور قدرتی آفات سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والے علاقوں میں بلوچستان سرفہرست ہے اس پالیسی کے تحت موسمیاتی خطرات سے نمٹنے کے لیے مربوط اور موثر حکمت عملی اختیار کی جائے گی صوبائی کابینہ نے صوبے کی پہلی ایڈورٹائزمنٹ پالیسی 2026 کی بھی منظوری دی اس پالیسی کے تحت ڈمی اخبارات کے خاتمے، مستند اور فعال میڈیا اداروں کی حوصلہ افزائی اور سوشل میڈیا کو باقاعدہ ضابطہ کار کے تحت شامل کیا جائے گا واضح کیا گیا کہ اس پالیسی سے کسی بھی حقیقی میڈیا ہاؤس یا صحافی کے مفادات متاثر نہیں ہوں گے بلکہ شفافیت اور میرٹ کو فروغ ملے گا اجلاس میں بلوچستان سسٹین ایبل فشریز اینڈ ایکوا کلچر بل کی منظوری بھی دی گئی جس کے تحت ماہی گیری کے شعبے میں پائیدار ترقی، وسائل کے تحفظ اور جدید طریقوں کے فروغ کو یقینی بنایا جائے گا جبکہ بلوچستان کرسٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی اور پسنی فش ہاربر کو محکمہ فشریز میں ضم کرنے کا فیصلہ کیا گیا تاکہ ادارہ جاتی ہم آہنگی اور کارکردگی کو بہتر بنایا جا سکے۔ کابینہ نے ایک اہم فیصلہ کرتے ہوئے گریڈ 4 سے لے کر گریڈ 16 سے کم آسامیوں پر بھرتیوں کے عمل کو آرٹیفیشل انٹیلیجنس کے ذریعے انجام دینے کی منظوری دی اس اقدام کا اطلاق آئندہ مالی سال جون کے بعد کیا جائے گا۔ اس کے ساتھ تمام محکموں کو ہدایت کی گئی ہے کہ زیر التواء بھرتی کیسز کو جلد از جلد نمٹایا جائے تاکہ روزگار کے مواقع بروقت فراہم کیے جا سکیں یہ اقدامات بھرتیوں میں شفافیت، میرٹ اور جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کو یقینی بنانے کے لیے کیے جا رہے ہیں گندم کے حوالے سے ایک اہم فیصلے میں کابینہ نے وفاقی حکومت کی اس پالیسی سے اتفاق کیا جس کے تحت اسٹریٹجک ریزروز کے لیے گندم نجی شعبے سے خریدی جائے گی۔

"اتنا چھوٹا بھی نہیں کہ بلوچستان اسمبلی کی عمارت صرف اس لیے گرا دوں کہ اس کا افتتاح نواب بگٹی نے کیا تھا"

اسمبلی کی موجودہ عمارت کا مستقبل کیا؟ اسپیکر ایوان سے رائے لیں گے

سرفراز بگٹی

اسی عمارت میں ضرورت کے مطابق اضافہ کیا جائے، اسد بلوچ، نئی عمارت بہتر سہولیات کے ساتھ بنائی جائے، علی مدد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اسمبلی کی عمارت گرانے کی بازگشت ایک بار پھر سنائی دی۔ یہ ایوان صوبے کا سپریم ادارہ ہے، ارکان رائے دیں کہ موجودہ عمارت گرائی جائے یا اس میں ہی سہولت کے مطابق اقدامات کیے جائیں، وزیراعلیٰ کا اظہار خیال، قائمہ کمیٹیوں کے چیئرمینوں کو دفاتر الاٹ نہیں جا رہے، دفاتر الاٹ کرنے ہیں تو کیے جائیں ورنہ ہم اپنا کوئی متبادل انتظام کر لیں، اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری کا موقف۔ بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں جمعرات کو اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری نے نکتہ اعتراض پر اسپیکر کی توجہ مبذول کراتے ہوئے کہا کہ اپوزیشن چیمبر اور قائمہ کمیٹی کے چیئرمینوں کے دفاتر کا مسئلہ بدستور موجود ہے، اس جانب بار بار توجہ دلائی ہے، صورتحال یہ ہے کہ ہمارے پاس مہمانوں کو بٹھانے کیلئے جگہ تک نہیں، نئی عمارت میں کمیٹیوں کیلئے دفاتر تیار ہو چکے ہیں مگر وہ الاٹ نہیں کیے جا رہے اس مسئلہ پر اپوزیشن نے کئی بار بات کی، ٹوکن واک آؤٹ بھی کر چکے ہیں۔ انہوں نے اسپیکر سے استفسار کیا کہ بتایا جائے قائمہ کمیٹیوں کے چیئرمینوں کو دفاتر کیوں الاٹ نہیں جا رہے، دفاتر الاٹ کرنے ہیں تو کر دیں ورنہ ہم اپنا کوئی متبادل انتظام کر لیں، اسمبلی کی عمارت کے حوالے سے بھی بتایا جائے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بالکل اپوزیشن پہلے بھی نئے بلاک کے حوالے سے بات اور ٹوکن واک آؤٹ بھی کر چکی ہے تاہم مذکورہ بلڈنگ اب تک محکمہ سی اینڈ ڈبلیو نے بلوچستان اسمبلی کے حوالے نہیں کی، فیصلہ کیا ہے کہ اس مسئلہ پر اسپیکر، اپوزیشن لیڈر، وزیر مواصلات و تعمیرات کا پیر کو اجلاس بلا کر اس مسئلہ پر غور اور نئی عمارت میں تمام سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے اسی سال کی پی ایس ڈی پی میں فنڈز جاری کر کے مسئلہ کو حل کریں گے۔

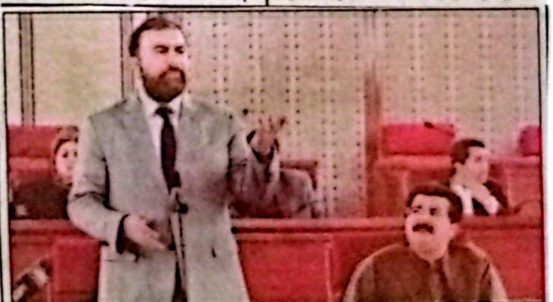

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

1 ✓ 13

Bullet No. Dated: 17 APR 2026 Page No.

انسداد پولیو ٹیموں پر حملہ ناقابل برداشت عمل ہے، صادق عمرانی

حکومت پولیو ٹیموں سمیت تمام لوگوں کی جان و مال کی حفاظت اپنا اولین فریضہ سمجھتی ہے، بیان

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کے سینئر صوبائی وزیر، پیپلز پارٹی کے سینٹرل کمیٹی کے رکن و پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے ڈیرہ مراد جمالی میں پولیو ٹیم کی حفاظت پر مامور پولیس کانسٹیبل فرحان بشیر کی فائرنگ کے نتیجے میں شہادت پر دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے، میر محمد صادق عمرانی نے اس حوالے سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گرد عناصر ہمارے معصوم بچوں کی صحت و تندرستی کیلئے کی جانے والی اقدامات میں رکاوٹ پیدا کر رہے ہیں اور پولیو جیسی خطرناک بیماری سے بچاؤ پر مامور ٹیموں پر حملہ ناقابل برداشت عمل ہے اور جس کی جتنی بھی مزمت کی جائے کم ہے، میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ پولیو ٹیم کی حفاظت پر مامور کانسٹیبل فرحان بشیر کی شہادت پر انہیں دلی صدمہ پہنچا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

پاکستان نے خطے میں کشیدگی کم کرنے میں اہم کردار ادا کیا' سلیم کھوسہ

پاکستان کی قیادت نے دانشمندانہ فیصلے کرتے ہوئے اسلامی ممالک کے درمیان روابط کو مضبوط بنایا

فیلڈ مارشل کے دورہ ایران سے خطے میں امن کے امکانات روشن ہوئے' صوبائی وزیر

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر مواصلات میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا ہے کہ حالیہ علاقائی صورتحال میں پاکستان نے مثبت اور موثر سفارتکاری کے ذریعے خطے میں کشیدگی کو کم کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے پاکستان کی قیادت نے بروقت اور دانشمندانہ فیصلے کرتے ہوئے برادر اسلامی ممالک کے درمیان روابط کو مضبوط بنایا، جس کے نتیجے میں امن و استحکام کی فضاء کو فروغ ملا وزیراعظم محمد شہباز شریف کے کامیاب دورہ سعودی عرب کو اہم سنگ میل قرار دیا' یہ......... بقیہ 68 صفحہ نمبر 7 پر

بات انہوں نے بیان جاری کرتے ہوئے کہی' میر سلیم کھوسہ نے مزید کہا کہ فیلڈ مارشل عاصم منیر کے دورہ ایران نے بھی دونوں ممالک کے درمیان تعلقات میں بہتری اور غلط فہمیوں کے خاتمے میں اہم کردار ادا کیا، جس سے خطے میں امن کے امکانات روشن ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے ایک ذمہ دار ریاست کے طور پر ثابت کیا ہے کہ وہ نہ صرف اپنے مفادات کا تحفظ کر سکتا ہے بلکہ پورے خطے میں امن کے قیام کے لئے بھی کلیدی کردار ادا کر سکتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 جمعہ 28 شوال 1447ھ 17 اپریل 2026ء صفحات 08 شمارہ 282

رجسٹرڈ BC-m-1 Email. mashriqqta2008@gmail.com PTCL 081-2827345 081-2827344 قیمت 35 روپے

اسمبلی صوبے کا سپریم ادارہ، نئی تعمیرات و سہولیات بارے اراکین رائے دیں، وزیر اعلیٰ

فزیبلیٹی کرائی اس عمارت کی اب بھی 20 سے 30 سال کی عمر باقی ہے، میر سرفراز بگٹی کا اسمبلی میں خطاب

اسمبلی میں اپوزیشن چیمبر اور قائمہ کمیٹی کے چیئرمینوں کے دفاتر کا مسئلہ بدستور موجود ہے، اپوزیشن لیڈر میر یونس

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس جمعرات کو سوا گھنٹے کی تاخیر سے اسپیکر کیپٹن (ریٹائرڈ) عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں تلاوت کلام پاک سے شروع ہوا اجلاس میں چار مسودات قوانین منظور کر لیے گئے، اجلاس میں کورم کی نشاندہی پر، ایجنڈے کی کارروائی نمٹائی نہ جاسکی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی اسمبلی صوبے کا سپریم ادارہ ہے، ارکان رائے........

بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں۔

دیں کہ موجودہ عمارت گرائی جائے یا اس میں ہی سہولت کے مطابق اقدامات کیے جائیں، ہم نے اس عمارت کی فزیبلیٹی کرائی اس عمارت کی اب بھی 20 سے 30 سال کی عمر باقی ہے، اجلاس میں نکتہ اعتراض پر بات کرنے کی اجازت نہ ملنے پر مولانا ہدایت الرحمن بلوچ اور اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کے درمیان تندو تیز جملوں کا تبادلہ، اسپیکر کا مولانا ہدایت الرحمن بلوچ کو ایک اجلاس کے لئے معطل کر کے ایوان سے چلے جانے کی ہدایت، وزیراعلیٰ کی استدعا پر واپس بلا لیا۔ اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری نے نکتہ اعتراض پر اسپیکر کی توجہ مبذول کراتے ہوئے کہا کہ اپوزیشن چیمبر اور قائمہ کمیٹی کے چیئرمینوں کے دفاتر کا مسئلہ بدستور موجود ہے، اس جانب بار بار توجہ دلائی ہے، صورتحال یہ ہے کہ ہمارے پاس مہمانوں کو بٹھانے کیلئے جگہ تک نہیں، نئی عمارت میں کمیٹیوں کیلئے دفاتر تیار ہو چکے ہیں مگر وہ الاٹ نہیں کئے جا رہے اس مسئلہ پر اپوزیشن نے کئی بار بات کی، ٹوکن واک آؤٹ بھی کر چکے ہیں، انہوں نے اسپیکر سے استفسار کیا کہ بتایا جائے قائمہ کمیٹیوں کے چیئرمینوں کو دفاتر کیوں الاٹ نہیں جا رہے، دفاتر الاٹ کرنے ہیں تو کردیں ورنہ ہم اپنا کوئی متبادل انتظام کرلیں، اسمبلی کی عمارت کے حوالے سے بتایا جائے کہ کیا جائے گا، جس پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بالکل اپوزیشن پہلے بھی نئے بلاک کے حوالے سے بات اور ٹوکن واک آؤٹ بھی کر چکی ہے تاہم مذکورہ بلڈنگ اب تک محکمہ سی اینڈ ڈبلیو نے بلوچستان اسمبلی کے حوالے نہیں کی ہے، فیصلہ کیا ہے کہ اس مسئلہ پر اسپیکر، اپوزیشن لیڈر، وزیر مواصلات و تعمیرات کا پیپر کو اجلاس بلا کر اس مسئلہ پر غور اور نئی عمارت میں تمام سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے اسی سال کی پی ایس ڈی پی میں فنڈز جاری کر کے مسئلہ کو حل کریں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 124 | جمعۃ المبارک 28 شوال 17 اپریل 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

اسمبلی صوبے کا سپریم ادارہ، اراکین رائے دیں عمارت گرائی جائے یا سہولت کے مطابق اقدامات کیے جائیں، وزیراعلیٰ

اسمبلی عمارت کی فزیبلٹی کرائی اس کی اب بھی 20 سے 30 سال کی عمر باقی، باقی تین صوبے اپنی اسمبلیاں نئی بنا چکے، سرفراز بگٹی

قائمہ کمیٹی کے چیئرمینز کے دفاتر الاٹ نہیں کیے جا رہے، اپوزیشن لیڈر، اچھے فیصلے ہوں تو عمارت خوبصورت لگے گی، اسد بلوچ

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ (باقی صفحہ 5 نمبر13)

صوبائی اسمبلی صوبے کا سپریم ادارہ ہے، ارکان رائے دیں کہ موجودہ عمارت گرائی جائے یا اس میں ہی سہولت کے مطابق اقدامات کیے جائیں، ہم نے اس عمارت کی فزیبلٹی کرائی اس عمارت کی اب بھی بیس سے تیس سال کی عمر باقی ہے جبکہ اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری نے کہا کہ قائمہ کمیٹیوں کے چیئرمینوں کو دفاتر الاٹ نہیں جا رہے، دفاتر الاٹ کرنے ہیں تو کیے جائیں ورنہ ہم اپنا کوئی متبادل انتظام کر لیں، بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں جمعرات کو اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری نے نکتہ اعتراض پر اسپیکر کی توجہ مبذول کراتے ہوئے کہا کہ اپوزیشن چیمبر اور قائمہ کمیٹی کے چیئرمینوں کے دفاتر کا مسئلہ بدستور موجود ہے، اس جانب بار بار توجہ دلائی ہے، صورتحال یہ ہے کہ ہمارے پاس مہمانوں کو بٹھانے کیلئے جگہ تک نہیں، نئی عمارت میں کمیٹیوں کیلئے دفاتر تیار ہو چکے ہیں مگر وہ الاٹ نہیں کیے جا رہے اس مسئلہ پر اپوزیشن نے کئی بار بات کی، ٹوکن واک آؤٹ بھی کر چکے ہیں، انہوں نے اسپیکر سے استفسار کیا کہ بتایا جائے قائمہ کمیٹیوں کے چیئرمینوں کو دفاتر کیوں الاٹ نہیں جا رہے، دفاتر الاٹ کرنے ہیں تو کر دیں ورنہ ہم اپنا کوئی متبادل انتظام کر لیں، اسمبلی کی عمارت کے حوالے سے بتایا جائے کہ کیا جائے گا، جس پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بالکل اپوزیشن پہلے بھی نئے بلاک کے حوالے سے بات اور ٹوکن واک آؤٹ بھی کر چکی ہے تاہم مذکورہ بلڈنگ اب تک محکمہ سی اینڈ ڈبلیو نے بلوچستان اسمبلی کے حوالے نہیں کی ہے، فیصلہ کیا ہے کہ اس مسئلہ پر اسپیکر، اپوزیشن لیڈر، وزیر مواصلات و تعمیرات کا پیر کو اجلاس بلا کر اس مسئلہ پر غور اور نئی عمارت میں تمام سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے اسی سال کی پی ایس ڈی پی میں فنڈز جاری کر کے مسئلہ کو حل کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ جہاں تک اسمبلی کی موجودہ عمارت کو گرا کر یا نئی عمارت بنانے کی بات ہے تو یہ فیصلہ حکومت نے کرنا ہے کہ نئی عمارت کیسے اور کہاں بنے گی، ہم نے اس عمارت کی فزیبلٹی کرائی اس عمارت کی اب بھی بیس سے تیس سال کی عمر باقی ہے ہم نے کنسلٹنٹ سے یہ بھی کہنا تھا کہ کیا موجودہ عمارت میں کوئی توسیع کی جا سکتی ہے، اس وقت صورتحال یہ ہے کہ اسمبلی کی موجودہ عمارت میں وزیراعلیٰ اور اپوزیشن لیڈر کے چیمبرز میں سائیڈ روم تک نہیں، اسپیکر چیمبر کے سائیڈ روم میں چار سے زائد مہمانوں کو بٹھانے کی گنجائش نہیں، ڈپٹی اسپیکر کا چیمبر پھر بھی اس حوالہ سے کچھ بہتر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے تین صوبے اپنی اپنی اسمبلیوں کی نئی عمارتیں بنا چکے ہیں ہم نے بھی وفاقی حکومت سے اسمبلی کی نئی عمارت کیلئے فنڈز مانگے۔ انہوں نے کہا کہ ایک عجیب منطق سننے میں آئی ہے کہ اسمبلی کی موجودہ عمارت کا افتتاح چونکہ نواب اکبر بگٹی نے کیا تھا اس لیے میں اس کو گرانے چاہتا ہوں، نواب بگٹی بہت بڑے انسان تھے اور میں بھی اتنا چھوٹا نہیں کہ عمارت کو صرف اس لیے گراوں کہ اس کا افتتاح نواب اکبر بگٹی نے کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اسمبلی کا مائیک سسٹم، قالین اور دوسری چیزیں 1987ء کی ہیں۔ انہوں نے اسپیکر سے استدعا کی کہ وہ ایوان کی اس سلسلے میں رائے لیں کہ موجودہ عمارت گرائی جائے یا اس میں ہی سہولت کے مطابق اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ایوان ہمیں سات دن کا وقت دے، ایک آرکیٹیکٹ کو بلایا ہے اور ان سے کہا ہے کہ وہ وزیراعلیٰ، اسپیکر، ڈپٹی اسپیکر اور اپوزیشن لیڈر کے چیمبرز کے حوالے سے رائے دیں کہ کیا ہم ان چیمبرز کو بڑا کر سکتے ہیں یا نہیں، تاہم پھر بھی فیصلہ صرف میں نہیں کروں گا بلکہ یہ ایوان کرے، یہ ایوان اس صوبہ کا سب سے سپریم ادارہ ہے، جس پر اسپیکر نے کہا کہ آرکیٹیکٹ کو ایک ہفتے کا وقت دینا مناسب ہے وزیراعلیٰ نے پیر کو اس حوالہ سے اجلاس بلایا بھی ہے وہاں بھی بات ہو گی ایک ہفتہ انتظار کرنے کے بعد پھر کوئی فیصلہ کرتے ہیں۔ پاکستان پیپلز پارٹی کے علی مدد جتک نے کہا کہ موجودہ اسمبلی کو منتخب ہوئے دو سال سے زائد کا وقت گزر چکا ہے، ہم اب تک فیصلہ نہیں کر پا رہے، باقی تین صوبوں میں اسمبلیوں کی نئی عمارتیں بن چکی ہیں، نئی عمارت کیلئے وفاق سے فنڈز بھی مل چکے ہیں، موجودہ عمارت گرائی اور نئی عمارت بہتر سہولیات کے ساتھ بنائی جائے۔ بلوچستان نیشنل پارٹی (عوامی) کے میر اسد اللہ بلوچ نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی کی موجودہ عمارت کو صوبہ کے قدر آور رہنماؤں نے ڈیزائن کیا تھا، میں سمجھتا ہوں کہ اسمبلی کی عمارت اس وقت خوبصورت ہو گی جب اس میں صوبے اور صوبے کے عوام کیلئے اچھے فیصلے ہوں گے صرف عمارت بنانے سے خوبصورتی نہیں آئے گی موجودہ عمارت میں ہماری تاریخ اور ثقافت ہے، ہماری جماعت کا موقف ہے کہ موجودہ عمارت کو اس کی اصل شکل میں رکھا جائے اور کنسلٹنٹ کو بلا کر اسی عمارت میں ضروریات کے مطابق اضافہ کیا اور اس ہی کو خوبصورت بنایا جائے۔

CLIPPING SERVICE
DIRE... GENERA... RELATIONS
نظامت اعلیٰ ... حکومت ب...
Bullet No. 1
Page No. 5

MEMBER APNS | بے شک اللہ تعالیٰ بہت باریک بین اور باخبر ہے (القرآن) | ABC CERTIFIED
THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی اکرام اللہ خان
جلد 30 | جمعہ 17 اپریل 2026ء بمطابق 28 شوال 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 106

بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرینگے
شفافیت، میرٹ اور گڈگورننس پر سمجھوتہ نہیں کرینگے، وزیراعلیٰ

سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا اجلاس، پہلی ایڈورٹائزمنٹ پالیسی 2026 کی منظوری، ڈمی اخبارات کے خاتمے اور شفاف میڈیا نظام پر زور، کلائمیٹ فنڈ ایڈورٹائزمنٹ پالیسی اور اے آئی بھرتیوں کی بھی منظوری

بھرتیوں میں اے آئی کے استعمال کی منظوری، گریڈ 4 سے 16 تک آسامیوں میں شفافیت اور میرٹ یقینی بنایا جائے گا، غذائی تحفظ کیلئے گندم نجی شعبے سے خریدنے کا فیصلہ، ضرورت پر وفاق سے ایک لاکھ میٹرک ٹن گندم طلب کی جائے گی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا اہم اجلاس جمعرات کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں

صوبے کی ترقی، گڈ گورننس اور عوامی فلاح و بہبود سے متعلق متعدد اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی کابینہ

اجلاس کی تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند نے بتایا کہ اجلاس میں بلوچستان کلائمیٹ چینج فنڈ کے مؤثر استعمال سے متعلق ایک جامع پالیسی کی منظوری دی گئی انہوں نے کہا کہ بلوچستان ملک کا پہلا صوبہ ہے جس نے کلائمیٹ چینج فنڈ قائم کیا حالانکہ ماحولیاتی آلودگی میں صوبے کا حصہ نہ ہونے کے برابر ہے، تاہم موسمیاتی تبدیلیوں، سیلابوں اور قدرتی آفات سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والے علاقوں میں بلوچستان سرفہرست ہے اس پالیسی کے تحت موسمیاتی خطرات سے نمٹنے کے لیے مربوط اور مؤثر حکمت عملی اختیار کی جائے گی صوبائی کابینہ نے صوبے کی پہلی ایڈورٹائزمنٹ پالیسی 2026 کی بھی منظوری دی اس پالیسی کے تحت ڈمی اخبارات کے خاتمے، مستند اور فعال میڈیا اداروں کی حوصلہ افزائی اور سوشل میڈیا کو باقاعدہ ضابطہ کار کے تحت شامل کیا جائے گا واضح کیا گیا کہ اس پالیسی سے کسی بھی حقیقی میڈیا ہاؤس یا صحافی کے مفادات متاثر نہیں ہوں گے بلکہ شفافیت اور میرٹ کو فروغ ملے گا اجلاس میں بلوچستان سی مین اینڈ فشریز اینڈ ایکوا کلچر بل کی منظوری بھی دی گئی جس کے تحت ماہی گیری کے شعبے میں پائیدار ترقی، وسائل کے تحفظ اور جدید طریقوں کے فروغ کو یقینی بنایا جائے گا جبکہ بلوچستان کوسٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی اور پسنی فش ہاربر کو محکمہ فشریز میں ضم کرنے کا فیصلہ کیا گیا تاکہ ادارہ جاتی ہم آہنگی اور کارکردگی کو بہتر بنایا جا سکے۔ کابینہ نے ایک اہم فیصلہ کرتے ہوئے گریڈ 4 سے لے کر گریڈ 16 تک کی آسامیوں پر بھرتیوں کے عمل کو آرٹیفیشل انٹیلیجنس کے ذریعے انجام دینے کی منظوری دی اس اقدام کا اطلاق آئندہ مالی سال جون کے بعد کیا جائے گا۔ اس کے ساتھ تمام محکموں کو ہدایت کی گئی ہے کہ زیر التوا بھرتی کیسز کو جلد از جلد نمٹایا جائے تاکہ روزگار کے مواقع بروقت فراہم کیے جا سکیں یہ اقدامات بھرتیوں میں شفافیت، میرٹ اور جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کو یقینی بنانے کے لیے کیے جا رہے ہیں گندم کے حوالے سے ایک اہم فیصلے میں کابینہ نے وفاقی حکومت کی اس پالیسی سے اتفاق کیا جس کے تحت اسٹریٹجک ریزروز کے لیے گندم نجی شعبے سے خریدی جائے گی اگر مقامی سطح پر نجی سرمایہ کار آگے نہ آئے تو وفاقی حکومت سے ایک لاکھ میٹرک ٹن گندم کی خریداری کی درخواست کی جائے گی تاکہ صوبے میں غذائی تحفظ کو یقینی بنایا جا سکے اجلاس میں بلوچستان عوامی انڈومنٹ فنڈ کے لیے 3 ارب روپے بطور سیڈ منی اور ایک ارب روپے یتامیٰ جات کی مد میں فراہم کرنے کی منظوری بھی دی گئی۔ اس فنڈ کے ذریعے تعلیم، صحت اور دیگر سماجی شعبوں میں فلاحی منصوبوں کو مزید تقویت دی جائے گی صوبائی کابینہ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت صوبے میں شفافیت، میرٹ اور گڈ گورننس کے اصولوں کو ہر سطح پر یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے انہوں نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلی، غذائی تحفظ، روزگار کے مواقع اور ادارہ جاتی اصلاحات حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ جدید ٹیکنالوجی کے استعمال، مؤثر پالیسی سازی اور مربوط حکمت عملی کے ذریعے بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کیا جائے گا اور عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اصلاحاتی اقدامات اور گڈ گورننس کے اہداف پر عملدرآمد کے حوالے سے چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی کارکردگی کو سراہا اور توقع ظاہر کی کہ وہ آئندہ بھی اسی جذبے اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے ساتھ صوبے کی بہتری کے لیے اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس، وزیراعلیٰ کی نئی اسمبلی عمارت کی تعمیر کی تجویز
ایوان سے سات روز میں رائے طلب

جوڈیشل اکیڈمی اور پبلک سروس کمیشن سمیت چار اہم ترمیمی قوانین منظور، مولانا ہدایت الرحمٰن کی گوادر زمینوں پر توجہ دلاؤ نوٹس

مولانا ہدایت الرحمٰن کی ایوان سے بے دخلی اور وزیراعلیٰ کی مداخلت پر واپسی، اسمبلی کا اجلاس 5 مئی تک ملتوی کر دیا گیا

کوئٹہ (نیوز ایجنسیاں) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس اسپیکر عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں سوا گھنٹے کی تاخیر سے شروع ہوا، جس میں قانون سازی، نئی عمارت کی تعمیر اور عوامی مسائل کے حوالے سے اہم پیش رفت سامنے آئی۔ اجلاس کے آغاز میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اسمبلی کی موجودہ عمارت کو ناکافی قرار دیتے ہوئے کہا کہ 30 سال پرانی اس عمارت میں بنیادی سہولیات اور اراکین کے لیے دفاتر کا فقدان ہے۔ انہوں نے ایوان کے سامنے تجویز رکھی کہ موجودہ عمارت کو گرا کر نئی اور جدید عمارت تعمیر کی جائے، جس پر حتمی فیصلے کے لیے اراکین سے سات روز میں رائے طلب کی گئی ہے۔ اجلاس کے دوران ایوان نے پارلیمانی امور کو نمٹاتے ہوئے چار اہم مسودہ قوانین کی منظوری دی، جن میں بلوچستان جوڈیشل اکیڈمی ترمیمی بل، دیوانی ضابطہ کار ترمیمی بل، بلوچستان پبلک سروس کمیشن ترمیمی بل اور بلوچستان پروبیشن اینڈ پیرول مسودہ قانون 2026 شامل ہیں۔ اس کے علاوہ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کی مالی سال 22-2021 کی رپورٹ بھی ایوان میں پیش کر کے منظور کر لی گئی۔ جماعت اسلامی کے رکن مولانا ہدایت الرحمٰن نے گوادر میں زمینوں کی الاٹمنٹ کا معاملہ اٹھاتے ہوئے کہا کہ مقامی افراد کو محروم رکھ کر بااثر شخصیات کو ہزاروں ایکڑ زمینیں الاٹ کی جا رہی ہیں، جس پر حکومت نے وضاحت پیش کی۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان اراکین اسمبلی سے بات چیت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS | نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 6

www.dailyazadiquetta.com ویب سائٹ
بلوچستان کا سب سے زیادہ پڑھا جانے والا اخبار
ABC CERTIFIED باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | جمعہ 17 اپریل 2026ء بمطابق 28 شوال المکرم 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-104

اپوزیشن کا قائمہ کمیٹیوں کے چیئرمین کو دفاتر الاٹ نہ ہونے پر احتجاج، وزیراعلیٰ کی یقین دہانی

بلوچستان اسمبلی میں قائمہ کمیٹیوں کے چیئرمینوں کو دفاتر الاٹ کیوں نہیں ہورہے ہیں، یونس زہری، اسمبلی نے 4 مسودات قوانین بھی منظور کر لیے

اسپیکر عبدالخالق اچکزئی اور ہدایت الرحمٰن کے درمیان شدید بحث، اسپیکر نے مولانا ہدایت الرحمٰن کو ایک دن کے لیے معطل، وزیراعلیٰ کی تجویز پر دوبارہ رکنیت بحال کردی

یہ غلط ہے کہ نواب اکبر بگٹی کی وجہ سے اسمبلی کو گرایا جارہا ہے، یہ اسمبلی فیصلہ کرلے کیا اس عمارت کو گرا کر نئی عمارت بنانی ہے یا نہیں، ہم ہر مسئلے پر اتفاق رائے سے چلنا چاہتے ہیں، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس مسلسل دوسری بار (بقیہ نمبر3 صفحہ نمبر2پر)

کورم پورا نہ ہونے کی نذر ہوگیا، اپوزیشن کا قائمہ کمیٹیوں کے چیئرمین کو دفاتر الاٹ نہ ہونے پر احتجاج، وزیراعلیٰ کی جانب سے پیر کو اسمبلی کی صورتحال سے متعلق پیش رفت کرنے کا اعلان ،صوبائی اسمبلی نے 4 مسودات قوانین بھی منظور کر لیے۔ جمعرات کو بلوچستان اسمبلی کا اجلاس اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت شروع ہوا۔ اجلاس میں پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے بی اے پی کے رکن آغا عمر احمد زئی نے کہا کہ سریاب کے نوجوان فوڈ رائڈر رجب اللہ کو قتل کیا گیا ہے، وہ غریب خاندان کا فرد ہے اس کے خاندان کی مدد کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ میرے حلقے میں حالیہ دنوں میں قتل کے تین واقعات ہوئے ہیں سریاب میں امن وامان پر توجہ دینے کے لیے پولیس کو پابند اور گشت بڑھائی جائے ۔انہوں نے کہا کہ اختر آباد میں گیس پائپ لائن متاثر ہونے کے بعد اسکی مرمت ہوگئی مگر تاحال سریاب میں گیس پریشر نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ قلات بیٹ پر موٹروے پولیس کی گشت دوبارہ فعال کی جائے۔ اجلاس میں نقطہ اعتراض پر اظہار خیال کرتے ہوئے قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی میں قائمہ کمیٹیوں کے چیئرمینوں کو دفاتر الاٹ کیوں نہیں ہورہے ہیں، جس پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے جواب دیا کہ جس بلڈنگ میں دفاتر بنے ہیں وہ بلڈنگ ابھی تک ہم ہینڈ اوور نہیں ہوئی ہے انہوں نے کہا کہ اسمبلی کی عمارت کے حوالے سے دو رپورٹ طلب کی تھی، یہ عمارت 20 سے 30 سال مزید چل سکتی ہے اس عمارت میں وزیراعلیٰ، اپوزیشن لیڈر کے چیمبر کے دفاتر چھوٹے ہیں، یہ غلط ہے کہ نواب اکبر بگٹی کی وجہ سے اسے گرایا جارہا ہے، یہ اسمبلی فیصلہ کرلے کیا اس عمارت کو گرا کر نئی عمارت بنانی ہے یا نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک آرکیٹیکٹ بلایا ہے وہ اس عمارت میں مزید توسیع کے بارے میں بتائے گا اس حوالے سے پیر کو اجلاس کر کے فیصلہ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ہر مسئلے پر اتفاق رائے سے چلنا چاہتے ہیں۔ جس پر اسپیکر نے کہا کہ ہم ایک ہفتہ انتظار کرسکتے ہیں۔ صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک نے کہا کہ میرے خیال سے اس عمارت کو گرا کر نئی عمارت بنانی چاہیے۔ بی این پی عوامی کے رکن میر اسد اللہ بلوچ نے کہا کہ جس عمارت میں اچھے فیصلے ہوں وہ عمارت خوبصورت ہوتی ہے اس عمارت میں توسیع ہوسکتی ہے۔ اجلاس میں بلوچستان جوڈیشل اکیڈمی (ترمیمی)، دیوانی ضابطہ کار (ترمیمی)، بلوچستان پبلک سروس کمیشن (ترمیمی)، بلوچستان پروبیشن اینڈ پیرول کے قوانین سے متعلق قائمہ کمیٹیوں کی رپورٹس کو ایوان میں پیش کیا گیا جس کے بعد مسودات قوانین کو منظور کرلیا گیا۔ اجلاس میں مولانا ہدایت الرحمٰن نے گوادر میں بااثر شخصیات کو زمینوں کی الاٹ منٹ سے متعلق توجہ دلاؤ نوٹس پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ وزیر برائے محکمہ ریونیو کی توجہ ایک مسئلے کی جانب مبذول کروائیں گے کہ گوادر میں بااثر شخصیات کو ہزاروں ایکڑ زمینیں الاٹ کی گئی ہیں لیکن اس کے برعکس ضلع گوادر کے رہائشی جو عرصہ دراز سے وہاں آباد ہیں کو تاحال مالکانہ حقوق نہیں دیئے گئے ہیں جسکی وجہ سے ان میں شدید بے چینی اور احساس محرومی پائی جارہی ہے لہٰذا حکومت نے ضلع گوادر کے رہائشی لوگوں کو مالکانہ حقوق دینے کی بابت اب تک کیا اقدامات اٹھائے ہیں تفصیل فراہم کی جائے۔ توجہ دلاؤ نوٹس کے جواب میں صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو نے کہا کہ رکن اسمبلی واضح کریں کہ وہ کن شخصیات اور موضوعوں کی بات کررہے ہیں اگر وہ نشاندہی کرتے ہیں تو حکومت جواب دے سکتی ہے اب تک بخشی کالونی، کلانچ سمیت دیگر علاقوں سے متعلق سمری وزیراعلیٰ کو ارسال کردی گئی ہے مالکانہ حقوق پر فیصلہ کابینہ کرتی ہے۔ جس پر مولانا ہدایت الرحمٰن نے کہا کہ جب سے زمینیں قیمتی ہوئی ہیں ہزاروں ایکڑ زمین ریکارڈ پر بااثر افراد کو دی گئی ہے 2 سال سے غریبوں کو انکا حق نہیں دلوا سکا ہوں۔ ابھی اجلاس جاری تھا کہ کورم کی نشاندہی کردی گئی جس کے بعد کورم پورا نہ ہونے پر اسمبلی کا اجلاس 5 مئی تک ملتوی کردیا گیا۔

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اسپیکر کیپٹن (بقیہ نمبر4 صفحہ نمبر2پر)

(ر) عبدالخالق اچکزئی اور حق دو تحریک کے رکن مولانا ہدایت الرحمٰن کے درمیان شدید بحث، اسپیکر نے مولانا ہدایت الرحمٰن کو ایک دن کے لیے معطل بعد ازاں وزیراعلیٰ کی تجویز اور ایوان کی رائے پر دوبارہ رکنیت بحال کردی گئی۔ جمعرات کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے دوران رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن اور نیشنل پارٹی کے رکن اسمبلی میر رحمت بلوچ نے نقطہ اعتراض پر بولنے کی کوشش کی اس دوران دونوں اراکین کے ساتھ دیگر اراکین کے بولنے سے ایوان مچھلی بازار بن گیا بولنے کی اجازت نہ ملنے پر رحمت صالح بلوچ نے ایوان سے واک آوٹ کیا، اس موقع پر رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن اور اسپیکر نے درمیان تلخ جملوں کا تبادلہ بھی ہوا۔ اسپیکر نے مولانا ہدایت الرحمٰن نے کہا کہ اگر میں اسمبلی قانون کے مطابق چلاوں گا تو آپ کو مشکل ہوجائے گی جس پر مولانا ہدایت الرحمٰن نے کہا ہے کہ آپ رولنگ کا ڈرامہ بند کریں۔ اسپیکر نے جواب دیا کہا میں ہاوس کا کسٹوڈین ہوں یہ اگر مجھے یہ کہہ رہے ہیں تو یہ ایوان کی توہین ہے، صوبائی وزیر میر ظہور بلیدی نے کہا کہ اسپیکر اراکین اسمبلی کے لئے ایک سیشن کرائیں جس میں اراکین اسمبلی کو بولنے کے آداب سکھائے جائیں، اس موقع پر اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی نے مولانا ہدایت الرحمان کو جمعرات کے سیشن کے لیے معطل کرتے ہوئے سارجنٹ ایٹ آرمز کو مولانا ہدایت الرحمٰن کو ایوان سے نکالنے کی ہدایت کردی جس کے بعد مولانا ہدایت الرحمٰن ایوان سے چلے گئے ۔اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اسپیکر سے درخواست کی کہ مولانا ہدایت الرحمٰن کو واپس بلایا جائے۔ اسپیکر نے ایوان سے رائے طلب کی کہ آیا مولانا ہدایت الرحمٰن کو اجلاس میں آنے دیا جائے جس پر ایوان نے مولانا ہدایت الرحمٰن کو واپس بلانے کی رائے دے دی۔ وزیراعلیٰ نے اسپیکر سے مولانا ہدایت الرحمٰن کے رویے پر معذرت بھی کی۔ بعد ازاں مولانا ہدایت الرحمٰن ایوان میں واپس آ گئے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بروز جمعہ 17 اپریل 2026ء

بلوچستان کابینہ اجلاس گریڈ 4 سے 16 تک کی آسامیوں پر اے آئی کے ذریعے بھرتیوں کی منظوری

کابینہ سے کلائمیٹ چینج فنڈ، بلوچستان سسٹین ایبل فشریز اینڈ ایکوا کلچر بل منظور، کرسٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی اور پسنی فش ہاربر کو محکمہ فشریز میں ضم کیا جائیگا، اسٹریٹجک ریزروز کے لیے گندم نجی شعبے سے خریدی جائے گی

کابینہ نے بلوچستان عوامی انڈومنٹ فنڈ کے لیے 3 ارب روپے بطور سیڈ منی اور ایک ارب روپے بقایاجات کی مد میں فراہم کرنے کی منظوری بھی دی ہے شفافیت، میرٹ اور گڈ گورننس کے اصولوں کو یقینی بنایا جائیگا، شاہد رند

پرزنز اینڈ کریکشن سروس ایکٹ 2026ء صوبے میں جیلوں اور اصلاحی نظام کی جدید خطوط پر تنظیم نو کی جانب اہم پیش رفت ہے، قانون کے ذریعے قیدیوں کی اصلاح، بحالی اور معاشرے میں مثبت کردار کی بحالی کو یقینی ہوگی، حکا

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی (بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 2 پر)

کوئٹہ (خ ن) صوبائی کابینہ بلوچستان نے مؤثر قانون سازی کے (بقیہ نمبر 2 صفحہ نمبر 2 پر)

کابینہ کا اہم اجلاس جمعرات کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں صوبے کی ترقی، گڈ گورننس اور عوامی فلاح و بہبود سے متعلق متعدد اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی کابینہ اجلاس کی تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند نے بتایا کہ اجلاس میں بلوچستان کلائمیٹ چینج فنڈ کے مؤثر استعمال سے متعلق ایک جامع پالیسی کی منظوری دی گئی انہوں نے کہا کہ بلوچستان ملک کا پہلا صوبہ ہے جس نے کلائمیٹ چینج فنڈ قائم کیا حالانکہ ماحولیاتی آلودگی میں صوبے کا حصہ نہ ہونے کے برابر ہے، تاہم موسمیاتی تبدیلیوں، سیلابوں اور قدرتی آفات سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والے علاقوں میں بلوچستان سرفہرست ہے اس پالیسی کے تحت موسمیاتی خطرات سے نمٹنے کے لیے مربوط اور مؤثر حکمت عملی اختیار کی جائے گی صوبائی کابینہ نے صوبے کی پہلی ایڈورٹائزمنٹ پالیسی 2026 کی بھی منظوری دی اس پالیسی کے تحت ڈمی اخبارات کے خاتمے، مستند اور فعال میڈیا اداروں کی حوصلہ افزائی اور سوشل میڈیا کو باقاعدہ ضابطہ کار کے تحت شامل کیا جائے گا واضح کیا گیا کہ اس پالیسی سے کسی بھی حقیقی میڈیا ہاؤس یا صحافی کے مفادات متاثر نہیں ہوں گے بلکہ شفافیت اور میرٹ کو فروغ ملے گا اجلاس میں بلوچستان سسٹین ایبل فشریز اینڈ ایکوا کلچر بل کی منظوری بھی دی گئی جس کے تحت ماہی گیری کے شعبے میں پائیدار ترقی، وسائل کے تحفظ اور جدید طریقوں کے فروغ کو یقینی بنایا جائے گا جبکہ بلوچستان کرسٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی اور پسنی فش ہاربر کو محکمہ فشریز میں ضم کرنے کا فیصلہ کیا گیا تاکہ ادارہ جاتی ہم آہنگی اور کارکردگی کو بہتر بنایا جا سکے۔ کابینہ نے ایک اہم فیصلہ کرتے ہوئے گریڈ 4 سے لے کر گریڈ 16 سے کم آسامیوں پر بھرتیوں کے عمل کو آرٹیفیشل انٹیلیجنس کے ذریعے انجام دینے کی منظوری دی اس اقدام کا اطلاق آئندہ مالی سال جون کے بعد کیا جائے گا۔ اس کے ساتھ تمام محکموں کو ہدایت کی گئی ہے کہ زیر التواء بھرتی کیسز کو جلد از جلد نمٹایا جائے تاکہ روزگار کے مواقع بروقت فراہم کیے جا سکیں یہ اقدامات بھرتیوں میں شفافیت، میرٹ اور جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کو یقینی بنانے کے لیے کیے جا رہے ہیں گندم کے حوالے سے ایک اہم فیصلے میں کابینہ نے وفاقی حکومت کی اس پالیسی سے اتفاق کیا جس کے تحت اسٹریٹجک ریزروز کے لیے گندم نجی شعبے سے خریدی جائے گی اگر مقامی سطح پر نجی سرمایہ کار آگے نہ آئے تو وفاقی حکومت سے ایک لاکھ میٹرک ٹن گندم کی خریداری کی درخواست کی جائے گی تاکہ صوبے میں غذائی تحفظ کو یقینی بنایا جا سکے اجلاس میں بلوچستان عوامی انڈومنٹ فنڈ کے لیے 3 ارب روپے بطور سیڈ منی اور ایک ارب روپے بقایاجات کی مد میں فراہم کرنے کی منظوری بھی دی گئی۔ اس فنڈ کے ذریعے تعلیم، صحت اور دیگر سماجی شعبوں میں فلاحی منصوبوں کو مزید تقویت دی جائے گی صوبائی کابینہ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت صوبے میں شفافیت، میرٹ اور گڈ گورننس کے اصولوں کو ہر سطح پر یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے انہوں نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلی، غذائی تحفظ، روزگار کے مواقع اور ادارہ جاتی اصلاحات حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ جدید ٹیکنالوجی کے استعمال، مؤثر پالیسی سازی اور مربوط حکمت عملی کے ذریعے بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کیا جائے گا اور عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اصلاحاتی اقدامات اور گڈ گورننس کے اہداف پر عملدرآمد کے حوالے سے چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی کارکردگی کو سراہا اور توقع ظاہر کی کہ وہ آئندہ بھی اسی جذبے اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے ساتھ صوبے کی بہتری کے لیے اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے۔

تسلسل کو برقرار رکھتے ہوئے ایک اور اہم سنگ میل عبور کر لیا ہے۔ کابینہ نے "پرزنز اینڈ کریکشن سروس ایکٹ 2026" کی منظوری دے دی ہے، جو صوبے میں جیلوں اور اصلاحی نظام کی جدید خطوط پر تنظیم نو کی جانب ایک اہم پیش رفت قرار دی جا رہی ہے۔ اس قانون کے ذریعے قیدیوں کی اصلاح، بحالی اور معاشرے میں مثبت کردار کی بحالی کو یقینی بنانے کے لیے ایک جامع فریم ورک فراہم کیا گیا ہے۔ گزشتہ آٹھ ماہ کے دوران وزیر اعلیٰ کی واضح ہدایات، مسلسل نگرانی اور گڈ گورننس کے وژن کے تحت مجموعی طور پر نو اہم قوانین کی منظوری مکمل کی جا چکی ہے۔ یہ غیر معمولی قانون سازی نہ صرف صوبائی سطح پر ایک بڑی پیش رفت ہے بلکہ قومی سطح پر بھی ایک مؤثر اور متحرک حکمرانی کی مثال کے طور پر دیکھی جا رہی ہے۔ حکام کے مطابق اس عرصے میں محکمہ داخلہ کی کارکردگی دیگر صوبوں کے مقابلے میں نمایاں طور پر بہتر رہی ہے۔ منظور کیے گئے قوانین کا دائرہ کار امن و امان کے قیام، عدالتی اصلاحات، قیدیوں کی بحالی، گواہوں کے تحفظ، اور جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کے ذریعے شہری سیکیورٹی کو بہتر بنانے جیسے اہم شعبوں پر محیط ہے۔ ان اقدامات کے ذریعے نہ صرف قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد کار میں اضافہ متوقع ہے بلکہ انصاف کی فراہمی کے نظام کو بھی زیادہ شفاف، تیز رفتار اور مؤثر بنانے میں مدد ملے گی۔ گزشتہ آٹھ ماہ کے دوران منظور کیے گئے نمایاں قوانین میں پرزنز اینڈ کریکشن سروس ایکٹ 2026 اور لیویز ایکٹ 2025، حراستی مراکز (انسداد دہشت گردی ایکٹ ترمیم) 2025 اور اوورسیز پاکستانیوں کے لیے خصوصی عدالت ایکٹ 2025، فیس لیس کورٹس ترمیمی ایکٹ 2025، بی ایف ایس اے ترمیمی ایکٹ 2025 اور پروبیشن اینڈ پیرول ایکٹ 2026 شامل ہیں۔ اس کے علاوہ گواہان کے تحفظ کا ترمیمی ایکٹ 2026 اور سیف سٹی اتھارٹیز آرڈیننس بھی شامل ہیں۔ خصوصی طور پر "پرزنز اینڈ کریکشن سروس ایکٹ 2026" کو اصلاحاتی نظام میں بنیادی تبدیلی کا پیش خیمہ قرار دیا جا رہا ہے، جس کے تحت جیلوں کو صرف قید کی جگہ کے بجائے اصلاح و تربیت کے مراکز میں تبدیل کرنے پر زور دیا گیا ہے۔ اسی طرح "پروبیشن اینڈ پیرول ایکٹ 2026" کے ذریعے متبادل سزاؤں کے نظام کو فروغ دے کر جیلوں پر بوجھ کم کرنے اور سماجی بحالی کے عمل کو تقویت دی جائے گی۔ مزید برآں، "گواہان کے تحفظ کا ترمیمی ایکٹ 2026" اور "سیف سٹی اتھارٹیز آرڈیننس" جیسے اقدامات سیکیورٹی کے نظام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے میں اہم کردار ادا کریں گے، جبکہ "فیس لیس کورٹس ترمیمی ایکٹ 2025" کے ذریعے عدالتی نظام میں ڈیجیٹلائزیشن کو فروغ دے کر شفافیت اور سہولت کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ صوبائی حکام کا کہنا ہے کہ ان قوانین کے نفاذ سے نہ صرف امن و امان کی صورتحال میں بہتری آئے گی بلکہ سرمایہ کاری کے ماحول کو بھی سازگار بنانے میں مدد ملے گی، جس سے صوبے کی معاشی ترقی پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔ ماہرین کے مطابق بلوچستان حکومت کی یہ مسلسل اور مربوط قانون سازی مستقبل میں گورننس کے نظام کو مزید مستحکم بنانے، عوامی اعتماد بحال کرنے اور ادارہ جاتی اصلاحات کو پائیدار بنیادوں پر استوار کرنے میں کلیدی کردار ادا کرے گی۔

DIRECT
GENERAL
RELATIONS B
نظامت اعلیٰ
حکومت
Bullet No 1
Page No. 8

DAILY ZAMANA
روزنامہ
زمانہ
کوئٹہ
بانی: سید فصیح اقبال
چیف ایڈیٹر: محمد حمید [illegible]
جلد 81 | جمعہ 17 اپریل 2026، 28 شوال 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 106

شفافیت میرٹ کے اصولوں کو ہر سطح پر یقینی بنانے کیلئے پرعزم ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان

بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا اہم اجلاس، صوبے کی ترقی، گڈ گورننس اور عوامی فلاح و بہبود سے متعلق متعدد اہم فیصلوں کی منظوری دی

وزیراعلیٰ نے اسمبلی کی نئی عمارت کی تعمیر سے متعلق ایوان سے سات روز میں رائے طلب کرلیا، موجودہ عمارت گنجائش اور سہولیات کے لحاظ سے ناکافی ہے، فیصلہ اراکین کریں گے: میر سرفراز بگٹی کا خطاب

کوئٹہ (خ ن، یو این اے، آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا اہم اجلاس جمعرات کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں صوبے کی ترقی، گڈ گورننس اور عوامی فلاح و بہبود سے متعلق متعدد اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی کابینہ اجلاس کی تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند نے بتایا کہ اجلاس میں بلوچستان کلائمیٹ چینج فنڈ کے موثر استعمال سے متعلق ایک جامع پالیسی کی منظوری دی گئی انہوں نے کہا کہ بلوچستان ملک کا پہلا صوبہ ہے جس نے کلائمیٹ چینج فنڈ قائم کیا حالانکہ ماحولیاتی آلودگی میں صوبے کا حصہ نہ ہونے کے برابر ہے، تاہم موسمیاتی تبدیلیوں، سیلابوں اور قدرتی آفات سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والے علاقوں میں بلوچستان سرفہرست ہے۔ اس پالیسی کے تحت موسمیاتی خطرات سے نمٹنے کے لیے مربوط اور موثر حکمت عملی اختیار کی جائے گی صوبائی کابینہ نے صوبے کی پہلی ایڈورٹائزمنٹ پالیسی 2026 کی بھی منظوری دی اس پالیسی کے تحت ڈمی اخبارات کے خاتمے، مستند اور فعال میڈیا اداروں کی حوصلہ افزائی اور سوشل میڈیا کو باقاعدہ ضابطہ کار کے تحت شامل کیا جائے گا واضح کیا گیا کہ اس پالیسی سے کسی بھی حقیقی میڈیا ہاؤس یا صحافی کے مفادات متاثر نہیں ہوں گے بلکہ شفافیت اور میرٹ کو فروغ ملے گا اجلاس میں بلوچستان سسٹین ایبل فشریز اینڈ ایکوا کلچر بل کی منظوری بھی دی گئی جس کے تحت ماہی گیری کے شعبے میں پائیدار ترقی، وسائل کے تحفظ اور جدید طریقوں کے فروغ کو یقینی بنایا جائے گا جبکہ بلوچستان کرسٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی اور پسنی فش ہاربر کو محکمہ فشریز میں ضم کرنے کا فیصلہ کیا گیا تاکہ ادارہ جاتی ہم آہنگی اور کارکردگی کو بہتر بنایا جا سکے۔ کابینہ نے ایک اہم فیصلہ کرتے ہوئے گریڈ 4 سے لے کر گریڈ 16 تک کی کم آسامیوں پر بھرتیوں کے عمل کو آرٹیفیشل انٹیلیجنس کے ذریعے انجام دینے کی منظوری دی اس اقدام کا اطلاق آئندہ مالی سال جون کے بعد کیا جائے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں ☆☆☆☆☆☆☆☆

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی، پارلیمانی سیکرٹریز اور رکن صوبائی اسمبلی اجلاس سے قبل بات چیت کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر قائداعظم محمد علی جناح کا لکڑی سے بنایا گیا بست پیش کر رہے ہیں

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: نعمت اللہ | صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 22 | جمعہ 17 اپریل 2026ء 28 شوال 1447ھ | شمارہ 13

وزیراعلیٰ بلوچستان کا اسمبلی کی نئی عمارت کی تعمیر سے متعلق بڑا اعلان: ایوان سے سات روز میں رائے طلب کر لیا

[illegible]

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان اسمبلی کی موجودہ عمارت کی حالتِ زار اور جگہ کی کمی کے پیش نظر نئی عمارت کی تعمیر سے متعلق اہم بیان

بقیہ 30 صفحہ 6 پر

جاری کر دیا ہے۔ اسمبلی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ موجودہ عمارت تقریباً 25 سے 30 سال پرانی ہو چکی ہے اور اب وقت آ گیا ہے کہ اس کی گنجائش اور جدید تقاضوں پر سنجیدگی سے غور کیا جائے۔ وزیراعلیٰ نے ایوان کو آگاہ کیا کہ موجودہ دفاتر میں اراکین کے لیے سائیڈ روم اور دیگر ضروری بنیادی سہولیات کا شدید فقدان ہے، جس کی وجہ سے اراکین اسمبلی کو اپنے پیشہ ورانہ امور کی انجام دہی میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو [illegible] پیش کر رہے ہیں

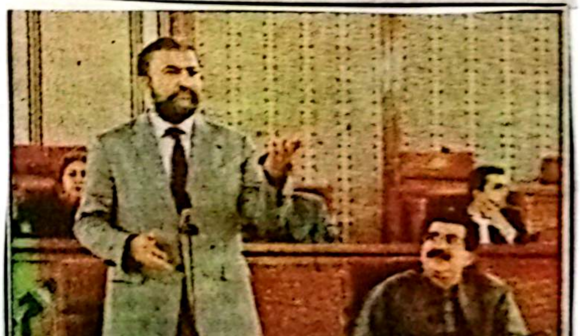

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTO
GENERAL O
RELATIONS BA

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 15

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | ABC CERTIFIED | بلوچستان کے عوام کا بےباک ترجمان

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد	Ph :2839851	FaX:2839867	قیمت	MEMBER OF APNS	شمارہ
29	جمعہ 17 اپریل 2026ء	28 شوال / 1447ھ	15 روپے	رجسٹرڈ ڈی سی پی-10	54

بلوچستان اسمبلی کی عمارت نواب بگٹی کی وجہ سے گرائے جانے کا تاثر غلط ہے، سرفراز بگٹی

اسمبلی فیصلہ کرلے کیا اس عمارت کو گرا کر نئی بنانی ہے یا نہیں، ایک آرکیٹیکٹ بلایا اس حوالے سے پیر کو اجلاس کر کے فیصلہ کریں گے، اسمبلی میں خطاب

اجلاس مسلسل دوسری بار کورم پورا نہ ہونے کی نذر ہوگیا، اپوزیشن کا قائمہ کمیٹیوں کے چیئرمین کو دفاتر الاٹ نہ ہونے پر احتجاج

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کررہے ہیں

کوئٹہ(این این آئی) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس مسلسل دوسری بار کورم پورا نہ ہونے کی نذر ہوگیا، اپوزیشن کا قائمہ کمیٹیوں کے چیئرمین کو دفاتر الاٹ نہ ہونے پر احتجاج، وزیراعلیٰ کی جانب سے پیر کو اسمبلی کی صورتحال سے متعلق پیش رفت کرنے کا اعلان، صوبائی اسمبلی نے 4 مسودات قوانین بھی منظور کرلیے۔ جمعرات کو بلوچستان اسمبلی کا اجلاس اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی زیرصدارت شروع ہوا۔ اجلاس میں پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے بی اے پی کے رکن آغا عمر احمدزئی نے کہا کہ سریاب کے نوجوان فوڈ رائڈر حزب اللہ کو قتل کیا گیا ہے، وہ غریب خاندان کا فرد ہے اس کے خاندان کی مدد کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ میرے حلقے میں حالیہ دنوں میں قتل کے تین واقعات ہوئے ہیں سریاب میں امن وامان پر توجہ دینے کے لیے پولیس کو پابند اور گشت بڑھائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ اختر آباد میں گیس پائپ لائن متاثر ہونے کے بعد اسکی مرمت ہوگئی مگر تاحال سریاب میں گیس پریشر نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ قلات بیٹ پر موٹروے پولیس کی گشت دوبارہ فعال کی جائے۔ اجلاس میں نقطہ اعتراض پر اظہار خیال کرتے ہوئے قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی میں قائمہ کمیٹیوں کے چیئرمینوں کو دفاتر الاٹ کیوں نہیں ہورہے ہیں، جس پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے جواب دیا کہ جس بلڈنگ میں دفاتر بنے ہیں وہ بلڈنگ ابھی تک ہم ہینڈ اوور نہیں ہوئی ہے انہوں نے کہا کہ اسمبلی کی عمارت کے حوالے سے دو رپورٹ طلب کی تھی، یہ عمارت 20 سے 30 سال مزید چل سکتی ہے اس عمارت میں وزیراعلیٰ، اپوزیشن لیڈر کے چیمبر کے دفاتر چھوٹے ہیں، یہ غلط ہے کہ نواب اکبر بگٹی کی وجہ سے اسے گرایا جارہا ہے، یہ اسمبلی فیصلہ کرلے کیا اس عمارت کو گرا کر نئی عمارت بنانی ہے یا نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک آرکیٹیکٹ بلایا ہے وہ اس عمارت میں مزید توسیع کے بارے میں بتائے گا اس حوالے سے پیر کو اجلاس کر کے فیصلہ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ہر مسئلے پر اتفاق رائے سے چلنا چاہتے ہیں۔ جس پر اسپیکر نے کہا کہ ہم ایک ہفتہ انتظار کرسکتے ہیں۔ صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک نے کہا کہ میرے خیال سے اس عمارت کو گرا کر نئی عمارت بنانی چاہیے۔ بی این پی عوامی کے رکن میر اسداللہ بلوچ نے کہا کہ جس عمارت میں اچھے فیصلے ہوں وہ عمارت خوبصورت ہوتی ہے اس عمارت میں توسیع ہوسکتی ہے۔ اجلاس میں بلوچستان جوڈیشل اکیڈمی (ترمیمی)، دیوانی ضابطہ کار (ترمیمی)، بلوچستان پبلک سروس کمیشن (ترمیمی)، بلوچستان پروبیشن اینڈ پیرول کے قوانین سے متعلق قائمہ کمیٹیوں کی رپورٹس کو ایوان میں پیش کیا گیا جس کے بعد مسودات قوانین کو منظور کرلیا گیا۔ اجلاس میں مولانا ہدایت الرحمٰن نے گوادر میں بااثر شخصیات کو زمینوں کی الاٹمنٹ سے متعلق توجہ دلاؤ نوٹس پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ وزیر برائے محکمہ ریونیو کی توجہ ایک مسئلے کی جانب مبذول کروائیں گے کہ گوادر میں بااثر شخصیات کو ہزاروں ایکڑ زمینیں الاٹ کی گئی ہیں لیکن اس کے برعکس ضلع گوادر کے رہائشی جو عرصہ دراز سے وہاں آباد ہیں کو تاحال مالکانہ حقوق نہیں دیئے گئے ہیں جسکی وجہ سے ان میں شدید بے چینی اور احساس محرومی پائی جارہی ہے لہٰذا حکومت نے ضلع گوادر کے رہائشی لوگوں کو مالکانہ حقوق دینے کی بابت اب تک کیا اقدامات اٹھائے ہیں تفصیل فراہم کی جائے۔ توجہ دلاؤ نوٹس کے جواب میں صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو نے کہا کہ رکن اسمبلی واضح کریں کہ وہ کن شخصیات اور موضوعوں کی بات کررہے ہیں اگر وہ نشاندہی کرتے ہیں تو حکومت جواب دے سکتی ہے اب تک بخشی کالونی، کلانچ سمیت دیگر علاقوں سے متعلق سمری وزیراعلیٰ کو ارسال کردی گئی ہے مالکانہ حقوق پر فیصلہ کابینہ کرتی ہے۔ جس پر مولانا ہدایت الرحمٰن نے کہا کہ جب سے زمینیں قیمتی ہوئی ہیں ہزاروں ایکڑ زمین ریکارڈ پر بااثر افراد کو دی گئی ہے 2 سال سے غریبوں کو انکا حق نہیں دلوا سکا ہوں۔ ابھی اجلاس جاری تھا کہ کورم کی نشاندہی کردی گئی جس کے بعد کورم پورا نہ ہونے پر اسمبلی کا اجلاس 5 مئی تک ملتوی کردیا گیا۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے اپوزیشن ارکان اسمبلی ملاقات کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRE
GENERA
RELATIONS

نظامت اعلیٰ تع
حکومت بل

Bullet No. 1

Page No. 11

روزنامہ میزان کوئٹہ

چیف ایڈیٹر : محمد زبیر خلجی

جلد 77 | جمعۃ المبارک 17 اپریل 2026ء، 28 شوال المکرم 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 224

وزیر اعلیٰ بلوچستان کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا اہم اجلاس، بلوچستان کلائمیٹ چینج فنڈ کے مؤثر استعمال سے متعلق ایک جامع پالیسی اور صوبے کی ترقی، گڈ گورننس اور عوامی فلاح و بہبود سے متعلق متعدد اہم فیصلوں کی منظوری

حکومت صوبے میں میرٹ اور گڈ گورننس کو یقینی بنانے کیلئے پرعزم ہے

موسمیاتی تبدیلی، غذائی تحفظ، روزگار کے مواقع اور ادارہ جاتی اصلاحات حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں، سرفراز بگٹی کا اجلاس سے خطاب۔ اجلاس میں بلوچستان کرسٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی اور پسنی فش ہاربر کو محکمہ فشریز میں ضم کرنے کا فیصلہ کیا گیا

کوئٹہ(خ ن)وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا اہم اجلاس جمعرات کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں صوبے کی ترقی، گڈ گورننس اور عوامی فلاح و بہبود سے (بقیہ 2 صفحہ 2پر)

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ارسلان شیر ملاقات کر رہے ہیں۔

متعلق متعدد اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی کابینہ اجلاس کی تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند نے بتایا کہ اجلاس میں بلوچستان کلائمیٹ چینج فنڈ کے مؤثر استعمال سے متعلق ایک جامع پالیسی کی منظوری دی گئی انہوں نے کہا کہ بلوچستان ملک کا پہلا صوبہ ہے جس نے کلائمیٹ چینج فنڈ قائم کیا حالانکہ ماحولیاتی آلودگی میں صوبے کا حصہ نہ ہونے کے برابر ہے، تاہم موسمیاتی تبدیلیوں، سیلابوں اور قدرتی آفات سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والے علاقوں میں بلوچستان سرفہرست ہے اس پالیسی کے تحت موسمیاتی خطرات سے نمٹنے کے لیے مربوط اور مؤثر حکمت عملی اختیار کی جائے گی صوبائی کابینہ نے صوبے کی پہلی ایڈورٹائزمنٹ پالیسی 2026 کی بھی منظوری دی اس پالیسی کے تحت ڈمی اخبارات کے خاتمے، مستند اور فعال میڈیا اداروں کی حوصلہ افزائی اور سوشل میڈیا کو باقاعدہ ضابطہ کار کے تحت شامل کیا جائے گا واضح کیا گیا کہ اس پالیسی سے کسی بھی حقیقی میڈیا ہاؤس یا صحافی کے مفادات متاثر نہیں ہوں گے بلکہ شفافیت اور میرٹ کو فروغ ملے گا اجلاس میں بلوچستان سسٹین ایبل فشریز اینڈ ایکوا کلچر بل کی منظوری بھی دی گئی جس کے تحت ماہی گیری کے شعبے میں پائیدار ترقی، وسائل کے تحفظ اور جدید طریقوں کے فروغ کو یقینی بنایا جائے گا جبکہ بلوچستان کرسٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی اور پسنی فش ہاربر کو محکمہ فشریز میں ضم کرنے کا فیصلہ کیا گیا تاکہ ادارہ جاتی ہم آہنگی اور کارکردگی کو بہتر بنایا جا سکے۔ کابینہ نے ایک اہم فیصلہ کرتے ہوئے گریڈ 4 سے لے کر گریڈ 16 سے کم آسامیوں پر بھرتیوں کے عمل کو آرٹیفیشل انٹیلیجنس کے ذریعے انجام دینے کی منظوری دی اس اقدام کا اطلاق آئندہ مالی سال جون کے بعد کیا جائے گا۔ اس کے ساتھ تمام محکموں کو ہدایت کی گئی ہے کہ زیر التواء بھرتی کیسز کو جلد از جلد نمٹایا جائے تاکہ روزگار کے مواقع بروقت فراہم کیے جا سکیں یہ اقدامات بھرتیوں میں شفافیت، میرٹ اور جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کو یقینی بنانے کے لیے کیے جا رہے ہیں گندم کے حوالے سے ایک اہم فیصلے میں کابینہ نے وفاقی حکومت کی اس پالیسی سے اتفاق کیا جس کے تحت اسٹریٹجک ریزروز کے لیے گندم نجی شعبے سے خریدی جائے گی اگر مقامی سطح پر نجی سرمایہ کار آگے نہ آئے تو وفاقی حکومت سے ایک لاکھ میٹرک ٹن گندم کی خریداری کی درخواست کی جائے گی تاکہ صوبے میں غذائی تحفظ کو یقینی بنایا جا سکے اجلاس میں بلوچستان عوامی انڈاؤمنٹ فنڈ کے لیے 3 ارب روپے بطور سیڈ منی اور ایک ارب روپے بقایا جات کی مد میں فراہم کرنے کی منظوری بھی دی گئی۔ اس فنڈ کے ذریعے تعلیم، صحت اور دیگر سماجی شعبوں میں فلاحی منصوبوں کو مزید تقویت دی جائے گی صوبائی کابینہ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت صوبے میں شفافیت، میرٹ اور گڈ گورننس کے اصولوں کو ہر سطح پر یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے انہوں نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلی، غذائی تحفظ، روزگار کے مواقع اور ادارہ جاتی اصلاحات حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ جدید ٹیکنالوجی کے استعمال، مؤثر پالیسی سازی اور مربوط حکمت عملی کے ذریعے بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کیا جائے گا اور عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اصلاحاتی اقدامات اور گڈ گورننس کے اہداف پر عملدرآمد کے حوالے سے چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی کارکردگی کو سراہا اور توقع ظاہر کی کہ وہ آئندہ بھی اسی جذبے اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے ساتھ صوبے کی بہتری کے لیے اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

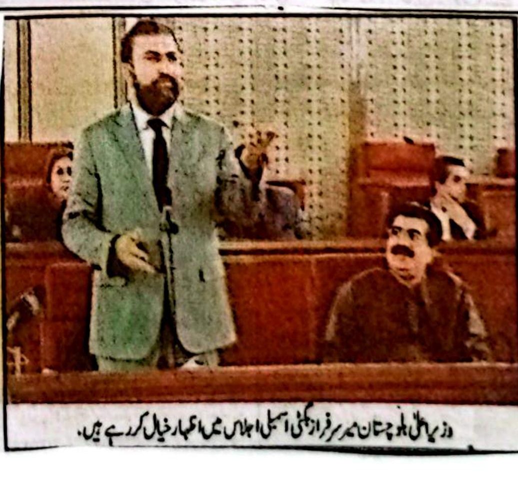

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Tribune Express Karachi

1

12

llet No.

Dated: 16 APR 2026 Page No.

3,100 farmers receive fuel subsidy in Balochistan

CM Bugti says over 13,128 to get support this week

OUR CORRESPONDENT
QUETTA

The Balochistan government's agricultural relief package has been launched with the transfer of subsidy payments to the bank accounts of 3,102 farmers in the initial phase of implementation, Chief Minister Mir Sarfraz Bugti said on Wednesday.

Outlining the progress of the scheme, the chief minister stated that payments for an additional 13,128 farmers would be completed within the next two to three days, as the government accelerates phased disbursement under the programme.

Rising regional tensions, alongside persistently high fuel prices, have placed severe strain on Balochistan's agriculture sector, significantly increasing the cost of wheat harvesting operations, particularly the use of thresher machines during the current season, officials said.

BALOCHISTAN

85k

farmers have registered for the provincial government's subsidy scheme

In response to mounting pressure on small farmers and landholders, the provincial government has formally introduced a thresher fuel subsidy scheme aimed at easing operational costs during the wheat harvest.

According to Chief Minister Bugti, more than 85,000 farmers have registered for the subsidy scheme, while verification of over 74,000 applicants has already been completed, adding that the process remains ongoing to ensure the inclusion of all eligible beneficiaries.

"Priority is being given to small-scale farmers and those with ready wheat crops, with the aim of providing timely financial support during a critical harvesting period," he said, stressing that the fuel subsidy would substantially reduce thresher operating expenses.

He further stated, "The provincial government remains committed to standing by the farming community during challenging economic conditions and will continue efforts to safeguard agricultural productivity through targeted interventions."

The chief minister further stated that wheat is a vital component of Balochistan's economy and food security framework and would not be allowed to suffer due to financial constraints or external pressures.

Under the scheme, senior government officials said farmers owning up to 12.5 acres of land are also being provided Rs 15,000 through the Kisan Card mechanism to assist with fuel and harvesting-related costs.

They maintained that the initiative is expected to enable farmers to complete the wheat harvesting process without undue financial stress, assuring that all eligible farmers will receive subsidies in a timely manner.

پولیس اہلکاروں کے بچوں کی تعلیم وتربیت کیلئے کوشاں ہیں، آئی جی

تدریسی عمل کو جدید تقاضوں سے ہمکنار کرنے کے لئے اصلاحات لائی جارہی ہیں، محمد طاہر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) محکمہ پولیس کے تمام شعبوں کے ساتھ پولیس اہلکاروں کے بچوں کے قائم اسکول میں تدریسی عمل کو جدید تقاضوں سے ہمکنار کرنے کے لئے اصلاحات لائی جارہی ہیں تاکہ پولیس اہلکاروں کے زیر تعلیم بچے کسی میدان میں کسی سطح پر پیچھے نہ رہ جائیں یہ بات انسپکٹر جنرل آف پولیس بلوچستان محمد طاہر نے گذشتہ روز پولیس گرائمر اسکول پدر لائن دورے کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ اسکول کو ماڈل اسکول بنانے کیلئے موجودہ وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے اقدامات کیے جائیں تاکہ یہاں زیر تعلیم طلبا وطالبات جدید تعلیم حاصل کرکے صوبے اور ملک کا نام روشن کرسکیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے نوجوانوں میں خود اعتمادی کی کوئی کمی نہیں انہیں سہولیات فراہم کی جائیں تو ملک کی تعمیر و ترقی میں اپنا اہم کردار ادا کرنے میں کسی سے بھی پیچھے نہیں رہتے ہیں ہمصوبے میں امن وامان کی بہتری کے ساتھ ساتھ پولیس اہلکاروں کے خاندانوں کی فلاح وبہبود اور مستقبل کے معماروں کی تعلیم وتربیت کے لئے بھی کوشاں ہیں اس موقع پر ان کے ہمراہ ڈی آئی جی ہیڈکوارٹر حسن اسد علوی اور ایس ایس پی ایڈمن دوستین دشتی بھی موجود تھے قبل ازیں آئی جی پولیس نے اسکول میں قائم لائبریری اور کمپیوٹر لیب کا معائنہ کیا انہوں نے کلاس رومز میں درس وتدریس کے عمل کا بھی جائزہ لیا پرنسپل پولیس گرائمر اسکول لبنیٰ اشفاق نے بریفنگ دی۔

پولیس افسران کے تبادلے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر نے تعیناتی کے منتظر انسپکٹر عبدالقادر قمبرانی کو ایس ڈی پی او سول لائن سرکل ان کے پیش روانور علی کو ایس ڈی آئی او پشتون آباد سرکل اسحاق علی چنگیزی کو ایس ڈی پی او قائد آباد سرکل جبکہ محمد طاہر کو ایس ڈی آئی او قائد آباد سرکل تعینات کردیا گیا۔

ضلعی انتظامیہ کی تجاوزات کیخلاف کارروائیاں جاری

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی کی ہدایات پر اسسٹنٹ کمشنر صدر محمد یوسف ہاشمی اور اسپیشل مجسٹریٹ حبیب سردار نے نواں کلی، پشتونستان چوک اور نواں کلی کے مین روڈ پر تجاوزات کے خلاف کارروائیاں کیں۔ کارروائی کے دوران 14 افراد کو گرفتار کرکے جیل منتقل کیے دیا گیا۔ ضلعی انتظامیہ کے مطابق شہر میں تجاوزات کے خلاف آپریشن بلاامتیاز جاری رہے گا۔

بلوچستان، سرکاری گاڑیوں کے استعمال اور الاٹمنٹ کی چھان بین کیلئے کمیٹی قائم

تمام انتظامی محکموں، منسلک اداروں، خودمختار باڈیز اور ماتحت دفاتر کی گاڑیوں کا مکمل آڈٹ کیا جائیگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) حکومت بلوچستان نے صوبے بھر میں سرکاری گاڑیوں کے استعمال اور الاٹمنٹ کی چھان بین کیلئے سیکرٹری ایس اینڈ جی ڈی کی سربراہی میں تین رکنی کمیٹی تشکیل دیدی۔ نوٹیفکیشن کے مطابق حکومت بلوچستان نے صوبے بھر میں سرکاری گاڑیوں کے استعمال اور الاٹمنٹ کا جامع آڈٹ کرنے کے لیے اعلیٰ سطح کمیٹی تشکیل دے دی ہے۔ اس اقدام سے سرکاری وسائل کے موثر اور شفاف استعمال کو یقینی بنایا جاسکے۔ سیکرٹری سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ (S&GAD) کو کمیٹی کا چیئرمین جبکہ سیکرٹری خزانہ اور سیکرٹری سروسز، ٹرانسپورٹ اینڈ ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ اس کے ارکان ہوں گے۔

گوادر: مشینری وکھاد سے لدے دو جہاز لنگرانداز، تجارتی سرگرمیوں میں تیزی آگئی

دونوں جہاز اس وقت سامان اتارنے میں مصروف، بروقت کلیئرنس وہینڈلنگ کے لیے مکمل انتظامات کیے گئے ہیں، ترجمان

گوادر (این این آئی) گوادر بندرگاہ خطے کا ابھرتا تجارتی حب، گوادر بندرگاہ پر دو بڑے کارگو جہاز پہنچ گئے، مشینری وکھاد سے لدے دو جہاز لنگرانداز، ٹرانس شپمنٹ اور کھاد کی بڑی کھیپ پہنچ گئی، جہازوں کی آمد سے بندرگاہ پر تجارتی سرگرمیاں عروج پر، کاروباری گہما گہمی میں اضافہ، تفصیلات کے مطابق گوادر پورٹ پر تجارتی سرگرمیوں میں مزید تیزی آگئی ہے، جہاں دو کارگو جہاز لنگرانداز ہوکر سامان کی ترسیل میں مصروف ہیں، ترجمان گوادر پورٹ اتھارٹی جمیل قاسم کے مطابق پہلا جہاز ایم وی (HOM Leader) 368.7 ٹن ٹرانس شپمنٹ کارگو لے کر پہنچا، جس میں مختلف مشینری کے آلات اور جنرل کارگو شامل ہیں۔ یہ کھیپ گوادر کی علاقائی لاجسٹکس اور مشینری ہینڈلنگ حب کے طور پر بڑھتی ہوئی اہمیت کو ظاہر کرتی ہے۔ دوسری جانب ایم وی Dolphin 103 بھی گوادر بندرگاہ پر لنگرانداز ہوچکا ہے، جو 5,000 میٹرک ٹن ایم او پی (MOP) کھاد لے کر آیا ہے۔ یہ کھاد گوادر پورٹ فری زون میں قائم صنعتوں کی ضروریات پوری کرنے کے ساتھ ساتھ صنعتی وزرعی سپلائی چین کے استحکام میں اہم کردار ادا کرے گی۔

ضلع کوئٹہ کی حدود میں قائم مدارس کو رجسٹریشن کرانے کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کے ایک سرکلر کے مطابق ضلع کوئٹہ میں، بلوچستان چیریٹیز رجسٹریشن اینڈ ریگولیشن اتھارٹی، تمام فلاحی خیراتی اداروں این جی اوز، فاؤنڈیشن، ٹرسٹ، مدارس، مساجد، ویلفیئر ایسوسی ایشن یونین سوسائٹیز کمیونٹی آرگنائزیشنز کی واحد رجسٹریشن اتھارٹی ہے۔ اس ضمن میں تمام مدارس بشمول وہ مدارس جو سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ 1860، سوشل ویلفیئر آرڈیننس 1961 اور ڈائریکٹوریٹ جنرل آف مذہبی تعلیم (DGRE) یا کسی بھی وفاقی بورڈ کے تحت رجسٹرڈ ہیں کو ہدایت کی گئی ہے کہ چیریٹیز ایکٹ "دی بلوچستان چیریٹیز رجسٹریشن، ریگولیشن اینڈ فیسلیٹیشن ایکٹ 2019 کے تحت اپنی مدارس کی رجسٹریشن کرائیں اور جس کی آخری تاریخ 30 اپریل 2026ء ہے۔

سکول کے اوقات کار میں ٹریفک کی روانی کو یقینی بنایا جائے، مرزا بلال حسن

ڈبل پارکنگ اور نو پارکنگ کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے، ایس ایس پی ٹریفک پولیس

ڈیوٹی پلان تشکیل دیکر ٹریفک کی روانی کو یقینی بناتے ہوئے عوام کی مشکلات کو کم کیا جائے گا، اجلاس میں اظہار خیال

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ایس ایس ٹریفک پولیس کوئٹہ مرزا بلال حسن نے کہا ہے کہ سکول کے اوقات کار کے دوران ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانے کیلئے ڈبل پارکنگ اور نو پارکنگ کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے سکول کے اوقات میں خصوصی ڈیوٹی پلان تشکیل دیکر ٹریفک کی روانی کو یقینی بناتے ہوئے عوام کی مشکلات کو کم کیا جائے گا اور اہلکار شہریوں کے ساتھ نرمی، خوش اخلاقی اور خندہ پیشانی سے پیش آئیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز تعلیمی اداروں کے اوقات کار میں ٹریفک مینجمنٹ کو بہتر بنانے کے لئے منعقدہ اجلاس کے شرکاء سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں تمام ایس پیز اور سرکل ڈی ایس پیز شریک تھے۔ اس موقع پر ایس ایس پی ٹریفک پولیس کوئٹہ مرزا بلال حسن نے شہر میں ٹریفک کی روانی کو بہتر بنانے، بالخصوص سکول کے اوقات کے دوران ٹریفک مینجمنٹ کے حوالے سے تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ اور ٹریفک کی روانی کو یقینی بناتے ہوئے اس میں خلل ڈالنے والے محرکات کے خلاف سخت کارروائی کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے انہوں نے ہدایت کی کہ ڈبل پارکنگ اور نو پارکنگ کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے تاکہ ٹریفک کی روانی کو برقرار رکھا جاسکے اور شہریوں کو درپیش مشکلات اور ذہنی کوفت سے چھٹکارا مل سکے۔ انہوں نے کہا کہ ٹریفک پولیس کے آفیسران اور اہلکار فرائض کی بجا آوری کو یقینی بناتے ہوئے اپنی ڈیوٹی کے دوران ٹریفک قوانین پر مکمل عملدرآمد کو یقینی بنائیں کیونکہ یہ ان کا فرائض منصبی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سکول کے اوقات میں خصوصی ڈیوٹی پلان تشکیل دے کر شہریوں کو درپیش مشکلات کو کم سے کم کیا جائے تاکہ شہر میں ٹریفک رواں دواں رہے۔

ڈی سی کی ہدایت پر امتحانی سنٹرز کی نگرانی جاری

اے سی اور مجسٹریٹ نے مختلف مراکز کے دورے کیے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان کے تعلیمی وژن کے مطابق ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی کی ہدایات پر ضلعی انتظامیہ نے شہر اور مضافات میں قائم امتحانی مراکز کی نگرانی تیز کردی ہے۔ نقل سے پاک امتحانات کے انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے افسران مختلف مراکز کے اچانک دورے کررہے ہیں اور عملے کو ضروری احکامات جاری کررہے ہیں۔ اس حوالے سے .... بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

اسسٹنٹ کمشنر (کچلاک) احسام الدین کاکڑ نے سب ڈویژن کچلاک میں مختلف امتحانی مراکز کا دورہ کیا۔ انہوں نے امتحانی عمل کا جائزہ لیا اور نقل کی روک تھام کے لیے تعینات عملے کو سختی سے ہدایت کی کہ شفاف امتحانات کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔ دوسری جانب اسپیشل مجسٹریٹ سریاب عزت اللہ نے گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول کچی بیگ اور ہیلپر پبلک اسکول کے امتحانی مراکز کا معائنہ کیا۔ دورے کے دوران انہوں نے انتظامات چیک کیے اور سپرنٹنڈنٹ ونگران عملے کو واضح احکامات دیے کہ امتحانی ہالوں میں نقل برداشت نہیں کی جائے گی۔ ضلعی انتظامیہ کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان کے تعلیمی وژن کے تحت نقل کے خاتمے اور میرٹ کے فروغ کے لیے امتحانی مراکز کی مسلسل نگرانی جاری رہے گی۔ خلاف ورزی کی صورت میں ذمہ داران کے خلاف فوری کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Buliet No. 2

Dated: 17 APR 2026 Page No. 15

جلد مرکزی کاروباری ایریا میں الیکٹرک وہیکلز چلنا شروع ہو جائینگی، کمشنر کوئٹہ

سریاب چوک پر ٹریفک مسائل کے حل کیلئے ہوٹل کے مین گیٹ کو اندرونی چاردیواری میں منتقل اور متبادل راستہ بنانے کیلئے ڈیزائن تیار ہے، شاہزیب خان

جوائنٹ روڈ پر ٹریفک کی روانی بہتر بنانے کیلئے اسے "نو پارکنگ" اور "نو کارٹ زون" قرار اور ریڑھیوں کی باقاعدہ رجسٹریشن ہوگی

کوئٹہ کی خوبصورتی و ٹریفک کے نظام کی بہتری کیلئے تمام اسٹیک ہولڈرز کو کردار ادا کرنا ہوگا، زیر صدارت اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کی زیر صدارت شہر میں ٹریفک کے نظام کی بہتری کے حوالے سے اجلاس منعقد، اجلاس میں شہر میں غلط پارکنگ، تجاوزات اور ریڑھیوں کی وجہ سے پیدا ہونے والے ٹریفک مسائل پر تفصیلی غور کیا گیا اور ان کے حل کے لیے موثر اقدامات کا فیصلہ کیا گیا۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی، ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن زاہد خان، ایس ایس پی ٹریفک کوئٹہ...... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

بلال احمد، ڈائریکٹر ٹریفک انجینئرنگ بیورو، ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ کوئٹہ ڈویژن تنویر احمد، سی ای او پی پی ایچ آئی ڈاکٹر فیصل، ڈپٹی پی ڈی کیو ڈی پی عابد علی، اسسٹنٹ کمشنر پولیٹیکل کوئٹہ ڈویژن سید کلیم اللہ، صدر انجمن تاجران رحیم کاکڑ سمیت محکمہ جنگلات، ٹرانسپورٹ، ریلوے کے افسران اور سریاب ہوٹل کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں فیصلہ ہوا کہ سریاب چوک پر ٹریفک مسائل کے حل کے لئے ہوٹل کے مین گیٹ کو اندرونی چاردیواری میں منتقل کرنے اور متبادل راستہ بنانے کیلئے ڈیزائن تیار ہے اور منظوری کے بعد کام جلد شروع ہوگا جبکہ جوائنٹ روڈ پر ٹریفک کی روانی بہتر بنانے کے لئے اسے "نو پارکنگ" اور "نو کارٹ زون" قرار دیا جائے گا۔ ریڑھیوں کیلئے متبادل جگہ مختص کر کے باقاعدہ رجسٹریشن کی جائے گی جس کے بعد خلاف ورزی پر سخت کارروائی ہوگی۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ جولائی کے آخر تک مرکزی کاروباری ایریا میں الیکٹرک وہیکلز چلنا شروع ہو جائیں گے اس ایریا میں گاڑیوں کی پارکنگ پر مکمل پابندی ہوگی

INTEKHAB QUETTA

پی اے سی بلوچستان کی رپورٹ، اربوں روپے کی بے ضابطگیوں کی نشاندہی

20 ارب ریکوری کی نشاندہی، 6 ارب روپے سرکاری خزانے میں جمع کروادیے، چیئرمین اصغر ترین

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی نے مالی سال 22-2021 اور آڈٹ سال 23-2022 کی رپورٹ کے 252 آڈٹ پیراز نمٹاتے ہوئے 20 ارب روپے کی ریکوری کی نشاندہی جبکہ 6 ارب روپے ریکور کر کے سرکاری خزانے میں جمع کروادیے۔ یہ بات بلوچستان اسمبلی میں پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے چیئرمین اصغر علی ترین، اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری نے جمعرات بقیہ نمبر 63 صفحہ 5 پر

کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں مالی سال 22-2021 اور آڈٹ سال 23-2022 سے متعلق پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کے موقع پر اظہار خیال اور اپوزیشن چیمبر میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ جمعرات کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے چیئرمین اصغر علی ترین نے مالی سال 22-2021 اور آڈٹ سال 23-2022 سے متعلق پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کی رپورٹ ایوان میں پیش کی۔ اس موقع پر انہوں نے ایوان میں اظہار خیال اور بعد ازاں میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے اصغر علی ترین نے کہا کہ مالی سال 22-2021 اور آڈٹ سال 23-2022 سے متعلق آڈٹ رپورٹ میں کل 252 پیراز تھے 49 ارب روپے کی مالی بے ضابطگیوں کی نشاندہی کی گئی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی نے مسلسل اجلاس کر کے 20 ارب روپے کی ریکوری کی ہے جس میں اب تک 6 ارب روپے سے زائد رقم قومی خزانے میں جمع کروائی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ محکمہ بلدیات سے 6 ارب 11 کروڑ روپے سے زائد، محکمہ [illegible] سے 2 کروڑ 50 لاکھ سے زائد، محکمہ آبپاشی سے 1 کروڑ 40 لاکھ سے زائد، پی ڈی اے سے 4 کروڑ سے زائد، محکمہ پی ایچ ای سے 1 کروڑ 90 لاکھ سے زائد، محکمہ زراعت سے 1 کروڑ 12 لاکھ روپے سے زائد، محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی سے 85 لاکھ سے زائد، محکمہ صحت سے 52 لاکھ روپے سے زائد ریکوری کر کے اب تک خزانے میں جمع کروائی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں حالیہ برسوں میں یہ سب سے زیادہ ریکوری ہے جو کہ ہماری بہترین کارکردگی کا ثبوت ہے اس سے قبل 17-2016 میں 50 کروڑ، سال 18-2017 میں 1 ارب، 19-2018 میں 1 ارب 24 کروڑ کی ریکوری ہوئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کی سفارش پر 20 کیسز نیب جبکہ 6 اینٹی کرپشن میں زیر تفتیش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کو موثر اختیارات دیے گئے ہیں جس سے کمیٹی مزید مستحکم اور مضبوط ہوگی۔

Century Express Quetta

بلوچستان ہائیکورٹ میں گیس کے نئے شیڈول سے متعلق سماعت

عالمی توانائی بحران کے باعث نیا شیڈول جاری کیا، ایس ایس جی سی کا جواب داخل

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان ہائی کورٹ میں گیس کے نئے شیڈول کے کیس کی سماعت، ایس ایس جی سی کی جانب سے جواب داخل، عدالت نے مزید تفصیلات طلب کر کے، بلوچستان ہائی کورٹ میں گیس کے نئے شیڈول کے حوالے سے کیس کی سماعت چیف جسٹس کامران ملاخیل اور جسٹس نجم الدین مینگل پر مشتمل بنچ نے کی، سماعت کے موقع پر سوئی سدرن گیس کمپنی کے نمائندے اور درخواست گزار نذیر آغا ایڈووکیٹ پیش ہوئے، درخواست گزار نے موقف اختیار کیا، گیس کے نئے شیڈول سے صارفین پریشان ہیں انہیں گیس نہیں مل رہی، ایس ایس جی سی کے نمائندے جواب داخل کرتے ہوئے عدالت کو بتایا کہ عالمی توانائی بحران کے باعث گیس کم ہے اس لئے نیا شیڈول جاری (باقی صفحہ 5 نمبر 49)

کیا، عدالت نے نئے گیس شیڈول اور رش کی تفصیلات طلب کرتے ہوئے سماعت 7 مئی تک ملتوی کر دی۔

بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی کارروائی، 4 واٹر پلانٹس سیل

غیر معیاری اور مضر صحت بوتل بند پانی کے خلاف شکایات بڑھ گئیں

مختلف مقامات سے منرل و عام پانی کے نمونے تجزیے کیلئے ٹیکنیکل ونگ کو ارسال

کوئٹہ (خ ن) ناقص و غیر محفوظ بوتل بند پانی کی فراہمی کے خلاف بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی جاری کارروائیوں کے دوران قوانین کی سنگین خلاف ورزیوں پر 4 واٹر پلانٹس کو سیل کر دیا گیا۔ ترجمان بی ایف اے کے مطابق بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی ٹیموں نے ڈائریکٹر آپریشنز محمد ریاض کی سربراہی میں میکانگی روڈ، شاہ کشاہ روڈ، سوتی رام روڈ، ہزارہ ٹاؤن اور اسپنی روڈ میں واٹر پیوریفیکیشن پلانٹس کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے غیر معیاری اور (باقی صفحہ 5 نمبر 27)

مضر صحت پانی کی فراہمی پر سخت ایکشن لیا۔ گرمیوں کی آمد سے قبل شہریوں کو صاف پانی کی فراہمی یقینی بنانے کیلئے جاری اس مہم کے تحت متعدد واٹر پراسیسنگ یونٹس کا معائنہ کیا گیا جن میں سے 4 واٹر پلانٹس کو سیل جبکہ 2 یونٹس کو جرمانہ کیا گیا، مزید برآں 3 پانی کے نمونے لیبارٹری تجزیے کیلئے حاصل کیے گئے۔ معائنے کے دوران سامنے آنے والی سنگین خلاف ورزیوں میں پروڈکٹ رجسٹریشن کی عدم دستیابی، ویسٹ مینجمنٹ سسٹم کا فقدان، صفائی کے ناقص انتظامات اور فوڈ سیفٹی اصولوں کی خلاف ورزی شامل تھیں۔ بعض یونٹس میں پراسیسنگ ایریا کے اندر پالتو پرندوں کی موجودگی پائی گئی، جبکہ کیمیکلز، پیکنگ میٹریل اور کچرے کی علیحدگی نہیں کی جا رہی تھی۔ اس کے علاوہ ناقص نکاسی آب، حشرات کی روک تھام کے ناقص انتظامات، کلیننگ ان پلیس (CIP) سسٹم کی عدم دستیابی، فوڈ سیفٹی پروسیجرز اور کریٹیکل کنٹرول پوائنٹس (CCPs) پر عملدرآمد نہ ہونا بھی نوٹ کیا گیا۔ مزید برآں پانی کے ٹینکس میں پھپھوندی کی موجودگی جیسے خطرناک عوامل بھی سامنے آئے، جس پر 4 واٹر پلانٹس کو بلوچستان فوڈ اتھارٹی ایکٹ کے تحت سیل کر دیا گیا۔ علاوہ ازیں ایک واٹر پلانٹ کو بغیر BFA لائسنس کے کام کرنے پر جرمانہ کیا گیا۔ مزید برآں فوڈ سیفٹی ٹیموں نے مختلف مقامات سے منرل واٹر اور پینے کے پانی کے نمونے حاصل کیے، جن میں 500 ملی لیٹر اور 1.5 لیٹر بوتلوں کے سیمپلز شامل ہیں، جو لیبارٹری تجزیے کیلئے بلوچستان فوڈ اتھارٹی کے ٹیکنیکل ونگ کو ارسال کر دیے گئے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

3

Bullet No.

Dated: 17 APR 2026 Page No. 16

اسمبلی کی رکنیت میرے پاؤں کی زنجیر نہیں، بات کرتا رہوں گا، مولانا ہدایت الرحمٰن

اسپیکر کے خلاف عدم اعتماد پہلے آجانی چاہیے تھی لیکن مجھے معلوم ہے سیاسی جماعتیں یہ نہیں کریں گی، صحافیوں سے گفتگو

حکومتی ناکامی کی وجہ حقوق دینے کے بجائے طاقت کا بے دریغ استعمال کا نتیجہ ہے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی و رکن بلوچستان اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ اسمبلی میں بات کرتا رہوں گا، اسپیکر کے رویے کے خلاف اسمبلی کے اندر اور باہر احتجاج کریں گے۔ یہ بات انہوں نے جمعرات کو بلوچستان اسمبلی میں صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ مولانا ہدایت الرحمٰن نے کہا کہ میں نے گزشتہ اجلاس میں شراب خانوں کے خلاف اسکولوں کو اب تک درسی کتب نہ ملنے سے متعلق بات کی تھی جس پر اسپیکر نے رپورٹس طلب کی تھیں، آج جب بلوچستان اسمبلی کا اجلاس شروع ہوا تو اسپیکر نے بتایا کہ شراب خانوں اور درسی کتب کے حوالے سے رپورٹ میل کر دی گئی ہیں میرا حق تھا کہ میں ان پر بات کرتا۔

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے حالات خراب اور امن وامان پر توجہ بالکل نہیں، حکومت کی ناکامی حقوق دینے کے بجائے طاقت کا بے دریغ استعمال کا نتیجہ ہے۔ طاقت سے بلوچستان کنٹرول ہوسکتا ہے نہ آزاد ہوسکتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جماعت اسلامی بلوچستان کے صوبائی ذمہ داران کے ماہانہ تنظیمی جائزہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری عبدالمجید بادینی، صوبائی جنرل سیکرٹری مرتضیٰ خان کاکڑ، نائب امراء زاہد اختر بلوچ، بشیر احمد ماندائی، پروفیسر ڈاکٹر شکیل روشن، حافظ نور علی، مولانا محمد عارف دمڑ، حافظ مطیع الرحمٰن مینگل سمیت صوبہ بھر سے ذمہ داران نے شرکت کی۔

پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے نے لوگوں کی زندگی اجیرن بنا دی، پشتونخوا نیپ

بنیادی اشیائے ضرورت کی قیمتوں میں اضافے نے عوام کو شدید پریشانی اور اضطراب میں مبتلا کردیا ہے، بیان

کوئٹہ (این این آئی) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی سیکریٹریٹ سے جاری کردہ پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ ملک بھر کی طرح صوبہ، خصوصاً کوئٹہ شہر کے عوام اس وقت شدید مشکلات، معاشی دباؤ اور اذیت ناک حالات سے گزر رہے ہیں۔ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں حالیہ ہوشربا اضافے نے عام آدمی کی زندگی اجیرن بنا دی ہے، جبکہ مہنگائی کے اس بے قابو طوفان نے معاشرے کے ہر طبقے کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ روزمرہ استعمال کی اشیاء، ٹرانسپورٹ، ادویات، بجلی، گیس اور دیگر بنیادی ضروریات زندگی کی قیمتوں میں بے تحاشا اضافے نے عوام کو شدید پریشانی، اضطراب اور بے بسی میں مبتلا کر دیا ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ ایک طرف عوام مہنگائی، بے روزگاری اور معاشی بدحالی کے بوجھ تلے دبے ہوئے ہیں، جبکہ دوسری طرف بنیادی سہولیات کی عدم فراہمی نے ان کی زندگی مزید دشوار بنا دی ہے۔ عوام مہنگے داموں اشیائے ضروریہ خریدنے پر مجبور ہیں، جبکہ گیس، بجلی اور دیگر سہولیات کی عدم دستیابی نے روزمرہ زندگی کے معمولات کو بری طرح متاثر کر دیا ہے۔ عوام دشمن اقدامات اور بنیادی سہولیات کی مسلسل عدم فراہمی کے خلاف آج 17 اپریل شام چار بجے پارٹی کے مرکزی سیکریٹریٹ سے ایک بڑا احتجاجی مظاہرہ منعقد کیا جائے گا۔ اس احتجاجی مظاہرے میں عوامی مسائل کے حل، پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں فوری کمی، گیس کی بلاتعطل فراہمی، مہنگائی کے خاتمے اور شہری مسائل کے حل کے مطالبات زور و شور سے اٹھائے جائیں گے۔

MASHRIQ QUETTA

عوام کی بلاتفریق خدمت پر یقین رکھتے ہیں، عوامی نیشنل پارٹی

پارٹی قیادت کی ہدایات کی روشنی میں بھرپور کوشش ہے کہ مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں، زمرک خان اچکزئی

فخر افغان باچا خان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے پشتونوں کے حقوق کے تحفظ کیلئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا، وفود سے ملاقات میں گفتگو

میزئی اڈہ (نامہ نگار) عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما اور پارلیمانی لیڈر انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا ہے کہ عوامی نیشنل پارٹی ہمیشہ بلاتفریق عوام کی خدمت پر یقین رکھتی ہے اور یہی ہماری سیاست کا بنیادی مقصد ہے انہوں نے کہا کہ پارٹی قیادت کی ہدایات کی روشنی میں ہماری بھرپور کوشش ہے کہ تمام علاقوں کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے اور عوام کو درپیش مشکلات کا فوری ازالہ ممکن بنایا جائے انہوں نے ان خیالات کا اظہار اپنے دفتر میں مختلف علاقوں سے آئے ہوئے لوگوں کے وفود سے ملاقات کے دوران کیا وفود نے اپنے اپنے علاقوں کو درپیش مسائل، شکایات اور مطالبات تفصیل کے ساتھ پیش کیے۔ انجینئر زمرک خان اچکزئی نے تمام وفود کے مسائل کو نہایت توجہ سے ....

بقیہ 67 صفحہ نمبر 7 پر

سنا اور یقین دہانی کرائی کہ عوامی مسائل کا حل ان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور وہ کسی بھی صورت عوام کو تنہا نہیں چھوڑیں گے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ موصول ہونے والی درخواستوں پر فوری اور موثر اقدامات اٹھائے جائیں تاکہ عوام کو ریلیف فراہم کیا جاسکے انہوں نے مزید کہا کہ عوامی نیشنل پارٹی اصولوں کی سیاست پر یقین رکھتی ہے اور فخر افغان باچا خان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے پشتونوں کے حقوق کے تحفظ کیلئے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ ماضی کی طرح آج بھی اور آئندہ بھی پورے پاکستان میں پشتونوں کے حقوق کیلئے آواز بلند کرتے رہیں گے اور باچا خان کے مشن کی تکمیل کے لئے جدوجہد جاری رکھیں گے انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا کہ وہ چاہتے ہیں کہ عوام کے مسائل ان کی دہلیز پر حل ہوں اور علاقہ ترقی کی راہ پر گامزن ہو انہوں نے کہا کہ عوام نے ان پر جس اعتماد کا اظہار کیا ہے، اس پر پورا اترنے کیلئے دن رات کوششیں جاری ہیں اور انتخابات سے قبل کیے گئے تمام وعدوں کی تکمیل کے لئے ہر ممکن اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حلقے میں ریکارڈ ترقیاتی کام جاری ہیں جس سے علاقے کی حالت بدل رہی ہے اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جارہی ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

3

17

Bullet No

Dated: 17 APR 2026 Page No.

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس، پروبیشن اینڈ پیرول کے مسودہ قانون کی منظوری

پی اے سی کے سامنے 252 آڈٹ پیرے پیش ہوئے، 59 ارب روپے کی بے ضابطگیاں سامنے آئیں، 20 ارب ریکور ہو چکے، اصغر ترین

اجلاس میں کورم کی نشاندہی، گھنٹیاں بجتی رہیں، کورم پورا نہ ہونے پر اجلاس [illegible] ملتوی کر دیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں کورم کی نشاندہی، ایجنڈے کی کارروائی نمٹائی نہ جا سکی۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس جمعرات کو سوا گھنٹے کی تاخیر سے اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں شروع ہوا۔ اجلاس میں چیئرمین پبلک اکاؤنٹس کمیٹی نے کمیٹی کی رپورٹ برائے جائزہ حسابات حکومت بلوچستان مالی سال 2021-22 آڈٹ سال 2022-23 منظوری کے لئے ایوان میں پیش کی، جسے ایوان نے منظور کر لیا۔ چیئرمین پبلک اکاؤنٹس کمیٹی اصغر خان ترین نے کہا کہ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کی رپورٹ صرف ایک کاغذ کا ٹکڑا نہیں، پی اے سی میں 2022-23 کے 252 آڈٹ پیرا پیش ہوئے جن میں 159 ارب روپے کی بے ضابطگیاں سامنے آئی ہیں، پی اے سی نے 159 ارب روپے میں سے 20 ارب روپے ریکور کیے جو صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ہوا ہے، اب تک 16 ارب روپے حکومت کے خزانہ میں جمع کرائے جا چکے ہیں باقی مرحلہ وار جمع کرائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی ملک کی واحد کمیٹی ہے جو پیپر لیس ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ اجلاس میں محکمہ لوکل گورنمنٹ سے متعلق پانچ رپورٹس پیش کی جائیں گی، کچھ کیسز زیر التواء ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری کا پی اے سی کو بھرپور تعاون حاصل رہا ہے جس کے نتائج عوام کے سامنے ہیں، انہوں نے سرکاری محکموں سے واپس لی جانے والی رقوم کی تفصیلات سے بھی ایوان کو آگاہ کیا۔ اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی، بلوچستان اسمبلی میں قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری، پرنس عمر احمد زئی، مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے چیئرمین و ممبران پی اے سی کو مبارکباد دی۔

ایوان کو رولز اور پروسیجر کے مطابق چلانا میری ذمہ داری ہے، اسپیکر بلوچستان اسمبلی

قانون کے مطابق بولنے والے کو موقع دیا جائے گا، مولانا ہدایت الرحمن عدم اعتماد لانا چاہتے ہیں تو شوق پورا کر لیں [illegible]

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی نے کہا ہے کہ بطور اسپیکر میری ذمہ داری ہے کہ تمام نمائندوں کے ذریعے ایوان کی کارروائی رولز اور پروسیجر کے مطابق چلاؤں، میرے لئے تمام ممبران برابر ہیں، رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن بلوچ کو کوئی دھمکی نہیں دی ان سے صرف رولز اور پروسیجر کی بات کی ہے، وہ میرے خلاف عدم اعتماد کی تحریک لانا چاہتے ہیں تو شوق پورا کر لیں، یہ بات انہوں نے جمعرات کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ بحیثیت اسپیکر ایوان کو میں رولز اور پروسیجر کے مطابق چلاتا ہے، میرے لئے حزب اقتدار اور حزب اختلاف کے ممبران برابر ہیں تمام معزز اراکین اپنے اپنے حلقوں سے کامیاب ہو کر آئے ہیں بحیثیت اسپیکر میرے لئے تمام ممبران قابل احترام ہیں۔

اسپیکر کیساتھ تلخ جملوں کا تبادلہ، ہدایت الرحمن ایک اجلاس کیلئے معطل

اپوزیشن کا احتجاج، کارروائی ایجنڈے کے مطابق چلے گی، عبدالخالق اچکزئی، وزیر اعلیٰ کی درخواست پر [illegible]

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں نکتہ اعتراض پر بات کرنے کی اجازت نہ ملنے پر مولانا ہدایت الرحمن بلوچ اور اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کے درمیان تند و تیز جملوں کا تبادلہ، اسپیکر کا مولانا ہدایت الرحمن بلوچ کو ایک اجلاس کے لئے معطل کر کے ایوان سے چلے جانے کی ہدایت، وزیر اعلیٰ کی استدعا پر واپس بلا لیا۔ جمعرات کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں جماعت اسلامی کے رکن مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ وہ نکتہ اعتراض پر بات کرنا چاہتے ہیں، اسپیکر نے کہا کہ ایجنڈے کی کارروائی نمٹائے جانے کے بعد انہیں بولنے کی اجازت دیں گے، تاہم مولانا ہدایت الرحمن بلوچ بولتے رہے، اسپیکر نے کہا کہ ایوان کی کارروائی ایجنڈے کے مطابق چلے گی۔ جمعیت علماء اسلام کے میر زابد علی ریکی نے کہا کہ کارروائی بالکل ایجنڈے کے مطابق ہونی چاہیے مگر یہاں صورتحال یہ ہے کہ وزیر اعلیٰ کے چلے جانے کے ساتھ ہی وزراء بھی چلے جاتے ہیں وزراء کو یہاں پر بیٹھنا چاہیے، اس موقع پر اپوزیشن کے متعدد ارکان بیک وقت بولتے رہے۔

بلوچستان کابینہ، آٹھ ماہ کے دوران 19 اہم قوانین کی منظوری ہو چکی

پرزنز اینڈ کریکشن سروس ایکٹ کی منظوری جیل اصلاحات اور تنظیم نو کی جانب اہم قدم ہے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی کابینہ بلوچستان نے مؤثر قانون سازی کے تسلسل کو برقرار رکھتے ہوئے ایک اور اہم سنگ میل عبور کر لیا ہے۔ کابینہ نے ''پرزنز اینڈ کریکشن سروس ایکٹ 2026'' کی منظوری دے دی ہے، جو صوبے میں جیلوں اور اصلاحی نظام کی جدید خطوط پر تنظیم نو کی جانب ایک اہم پیش رفت قرار دی جا رہی ہے۔ اس قانون کے ذریعے قیدیوں کی اصلاح، بحالی اور معاشرے میں مثبت کردار کی بحالی کو یقینی بنانے کے لیے ایک جامع فریم ورک فراہم کیا گیا ہے۔ گزشتہ آٹھ ماہ کے دوران وزیر اعلیٰ کی واضح ہدایات، مسلسل نگرانی اور گڈ گورننس کے وژن کے تحت مجموعی طور پر نو اہم قوانین کی منظوری مکمل کی جا چکی ہے۔ یہ غیر معمولی قانون سازی نہ صرف صوبائی سطح پر ایک ریکارڈ پیش رفت ہے بلکہ قومی سطح پر بھی ایک مؤثر اور متحرک حکمرانی کی مثال کے طور پر دیکھی جا رہی ہے۔ حکام کے مطابق اس عرصے میں محکمہ داخلہ کی کارکردگی دیگر صوبوں کے مقابلے میں نمایاں طور پر بہتر رہی ہے۔ منظور کیے گئے قوانین کا دائرہ کار امن و امان کے قیام، عدالتی اصلاحات، قیدیوں کی بحالی، گواہوں کے تحفظ، اور جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کے ذریعے شہری سیکیورٹی کو بہتر بنانے جیسے اہم شعبوں پر محیط ہے۔ گزشتہ آٹھ ماہ کے دوران منظور کیے گئے نمایاں قوانین میں پرزنز اینڈ کریکشن سروس ایکٹ 2026 اور لیویز ایکٹ 2025، حراستی مراکز (انسداد دہشت گردی ایکٹ ترمیم) 2025 اور اوورسیز پاکستانیوں کے لیے خصوصی عدالت ایکٹ 2025، فیس لیس کورٹس ترمیمی ایکٹ 2025، پی ایف ایس اے ترمیمی ایکٹ 2025 اور پروبیشن اینڈ پیرول ایکٹ 2026 شامل ہیں۔ اس کے علاوہ گواہان کے تحفظ کا ترمیمی ایکٹ 2026 اور سیف سٹی اتھارٹیز آرڈیننس بھی شامل ہیں۔ خصوصی طور پر ''پرزنز اینڈ کریکشن سروس ایکٹ 2026'' کو اصلاحاتی نظام میں بنیادی تبدیلی کا پیش خیمہ قرار دیا جا رہا ہے، جس کے تحت جیلوں کو صرف قید کی جگہ کے بجائے اصلاح و تربیت کے مراکز میں تبدیل کرنے پر زور دیا گیا ہے۔ اسی طرح ''پروبیشن اینڈ پیرول ایکٹ 2026'' کے ذریعے متبادل سزاؤں کے نظام کو فروغ دے کر جیلوں پر بوجھ کم کرنے اور سماجی بحالی کے عمل کو تقویت دی جائے گی۔ مزید برآں، ''گواہان کے تحفظ کا ترمیمی ایکٹ 2026'' اور ''سیف سٹی اتھارٹیز آرڈیننس'' جیسے اقدامات سیکیورٹی کے نظام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے میں اہم کردار ادا کریں گے، جبکہ ''فیس لیس کورٹس ترمیمی ایکٹ 2025'' کے ذریعے عدالتی نظام میں ڈیجیٹلائزیشن کو فروغ دے کر شفافیت اور سہولت کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 17 APR 2026 Page No. 18

کچلاک چیک پوسٹ پر فائرنگ سے 2 اہلکار زخمی جوابی کارروائی میں 2 دہشتگرد ہلاک

بائی پاس پر قائم چیک پوسٹ پر حملہ کیا گیا، ہلاک ہونے والوں سے اسلحہ اور دستی بم قبضے میں لے لئے گئے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کچلاک بائی پاس پر دہشت گردوں کا سیکورٹی فورسز کی چیک پوسٹ فائرنگ اور دستی بم سے حملہ دو اہلکار زخمی جبکہ جوانوں کی فوری کارروائی میں کالعدم تنظیم کے دو دہشت گرد ہلاک ہو گئے اسلحہ اور دستی بم قبضے میں لے لئے سیکورٹی ذرائع کے مطابق دہشت گردوں نے بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب کچلاک بائی پاس پر سیکورٹی فورسز کی چیک پوسٹ پر شدید فائرنگ کرتے ہوئے دستی بم سے حملہ کیا جس کے نتیجے میں دو اہلکار زخمی ہو گئے دیگر جوانوں نے جرات اور بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے فوری جوابی کارروائی کی فائرنگ کا تبادلہ آدھے گھنٹے تک جاری رہا جوانوں کی فائرنگ سے کالعدم تنظیم کے دو دہشت گرد ہلاک ہو گئے اطلاع ملنے پر سیکورٹی فورسز اور پولیس کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر لاشوں اور زخمی اہلکاروں کو ہسپتال منتقل کیا جبکہ دہشت گردوں کا اسلحہ دستی بم قبضے میں لے لئے۔

مستونگ: فائرنگ کے دو واقعات میں تین افراد جاں بحق

نواب غوث بخش رئیسانی ہسپتال کے قریب کار پر فائرنگ، کلی تیری میں نوجوان نشانہ بنا

مستونگ (نامہ نگار) مستونگ میں فائرنگ کے دو الگ واقعات میں تین افراد جاں بحق ہو گئے، پولیس کے مطابق شہید نواب غوث بخش رئیسانی ہسپتال کے سامنے نامعلوم مسلح افراد نے کار میں سوار افراد پر فائرنگ کردی۔ جس کے نتیجے میں ایک شخص موقع پر جاں بحق جبکہ دوسرا شدید زخمی ہوگیا، جسے ہسپتال منتقل کیا گیا تاہم وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گیا جاں بحق افراد کی شناخت محمد نعیم ولد عبدالسنان محمد عامر ولد حاجی خیر محمد قوم بادینی، سکنہ کاریز سور مستونگ کے نام سے ہوئی ہے، عینی شاہدین کے مطابق مسلح افراد رکشہ سے اتر کر گاڑی میں بیٹھے افراد پر حملہ آور ہو گئے، پولیس نے موقع پر پہنچ کر علاقے کی ناکہ بندی اور ملزمان کی تلاش شروع کردی ہے دوسرے واقعہ میں مستونگ کے نواحی علاقہ تیری میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے ایک نوجوان جاں بحق ہوگیا پولیس نے لاش شہید نواب غوث بخش رئیسانی ہسپتال منتقل کردیا تاہم دونوں واقعات کی وجہ معلوم نہیں ہوسکی۔

کوئٹہ: گاڑی پر نامعلوم افراد کی فائرنگ محکمہ ایکسائز کا اسسٹنٹ ای ٹی او جاں بحق

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایئر پورٹ روڈ شیخ ماندہ میں گاڑی پر نامعلوم افراد کی فائرنگ محکمہ ایکسائز کا اسسٹنٹ ای ٹی او جاں بحق ہوگیا پولیس کے مطابق جوائنٹ روڈ کے علاقے کرد اسٹریٹ کا رہائشی محکمہ ایکسائز کا اسسٹنٹ ای ٹی او حاجی محمد شریف ولد حاجی علی اکبر گزشتہ روز گاڑی میں ایئر پورٹ روڈ شیخ ماندہ جا رہا تھا دو نامعلوم موٹر سائیکل سوار گاڑی پر شدید فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے فائرنگ کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی جاں بحق ہوگیا اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو ہسپتال پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کردی گئی پولیس نے بتایا کہ نامعلوم افراد نے مقتول کو دس گولیاں ماریں۔ ایئر پورٹ پولیس نے مقدمہ درج کر کے کیس سیریس کرائم انویسٹی گیشن ونگ منتقل کردیا۔

ایک شخص کو فائرنگ کر کے قتل کردیا گیا

گنداواہ (نامہ نگار) گنداواہ کے علاقہ بادرہ میں ایک شخص کو فائرنگ کر کے قتل کر دیا گیا ملزمان فرار ہو گئے تفصیلات کے مطابق مسلح افراد نے پولیس تھانہ گنداواہ کی حدود گاؤں بادرہ ندی کے کنارے واقع گھر میں گھس کر ایک شخص میر خان کو فائرنگ کر کے قتل کر دیا اور فرار ہو گئے واقعہ کی اطلاع ملنے پر گنداواہ پولیس موقع پر پہنچ گئی اور نعش کو اپنی تحویل میں لے کر ڈی ایچ کیو ہسپتال گنداواہ پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش کو ورثا کے حوالہ کر دیا گیا واقعہ پرانی دشمنی کا شاخسانہ بتایا جا رہا ہے۔

کوئٹہ: پولیس کو نشانہ بنانے کی کوشش، سڑک کنارے بم دھماکہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) قمبرانی روڈ پر پولیس کو نشانہ بنانے کی کوشش ناکام، سڑک کنارے نصب بم دھماکے سے کوئی نقصان نہیں ہوا، پولیس کے مطابق نامعلوم افراد نے پولیس کو نشانہ بنانے کیلئے قمبرانی روڈ پر سڑک کنارے بم نصب کیا گیا تھا جو گزشتہ روز زوردار دھماکے سے پھٹ گیا تاہم دھماکے سے کوئی نقصان نہیں ہوا اطلاع ملنے پر پولیس، سی ٹی ڈی، بی ڈی، سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے لیا بم ڈسپوزل اسکواڈ کے مطابق نامعلوم افراد نے ٹائم ڈیوائس سڑک کنارے نصب کی تھی سی ٹی ڈی نے مقدمہ درج کر کے تحقیقات کا شروع کردی۔

MASHRIQ QUETTA

ایف آئی اے کی کارروائی غیر قانونی کرنسی اسمگلنگ کرنے والا ملزم گرفتار

کارروائی کے دوران چمن بارڈر کے قریب صداقت قلعہ میں مشتبہ شخص گرفتار

چمن (یو این اے) پاک افغان سرحدی علاقے چمن میں غیر قانونی کرنسی اسمگلنگ اور سرحد پار مالی جرائم کے خلاف فیڈرل انویسٹی گیشن ایجنسی (ایف آئی اے) نے کامیاب کارروائی کرتے ہوئے ایک ملزم کو گرفتار کر لیا ہے۔ ڈائریکٹر ایف آئی اے بلوچستان زون محمد بہرام خان کی خصوصی ہدایات پر ایف آئی اے کی ٹیم نے چمن بارڈر کے قریب صداقت قلعہ کے علاقے میں کارروائی کرتے ہوئے ایک مشتبہ شخص کو اس وقت حراست میں......... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

لیا جب وہ غیر قانونی طور پر افغانستان داخل ہونے کی کوشش کر رہا تھا۔ حکام کے مطابق ملزم کی تلاشی لینے پر اس کے قبضے سے 500,000 افغانی کرنسی اور ایک موبائل فون برآمد ہوا۔ ایف آئی اے حکام نے ملزم کو برآمد شدہ رقم سمیت مزید تفتیش کیلئے دفتر منتقل کر دیا ہے، جہاں اس سے اسمگلنگ نیٹ ورک اور ممکنہ سہولت کاروں کے بارے میں پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ پاک افغان سرحد پر غیر قانونی مالی سرگرمیوں کے خلاف کسی قسم کی نرمی نہیں برتی جائے گی اور قوانین کے مؤثر نفاذ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا۔

INTEKHAB QUETTA

پنجگور کے علاقے پروم سے 4 تشدد زدہ لاشیں برآمد

شناخت کیلئے ہسپتال منتقل، لیویز نے مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کردیں

پنجگور (یو این اے) پنجگور کے سرحدی علاقے پروم میں ایک انتہائی افسوسناک واقعہ پیش آیا ہے جہاں ایک دور افتادہ مقام سے چار نامعلوم افراد کی لاشیں ملی ہیں۔ لاشیں ملنے کی اطلاع بقیہ نمبر 75 صفحہ 5 پر

ملتے ہی علاقے میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا، جس کے بعد لیویز فورس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے لیا۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق لاشوں کو تحویل میں لے کر اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
LATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

5

Daily: MASHRIQ QUETTA

19

Dated: 17 APR 2026 Page No.

سپاہی محمد حسن شہید کے قاتلوں کو گرفتار کیا جائے، لواحقین

شہید کے اہل خانہ کو انصاف فراہم کیا جائے، قبائلی عمائدین و دیگر

کوئٹہ (پ ر) دو ماہ قبل کوئٹہ نواں کلی میں پولیس کے بہادر سپاہی محمد حسن کو شہید کر دیا گیا مگر افسوس کہ ان کے قاتل تاحال کھلے عام گھوم رہے ہیں اور حکومت کی جانب سے کوئی مؤثر کارروائی دیکھنے میں نہیں آئی محمد حسن شہید کیلواحقین آج بھی انصاف کے منتظر ہیں جبکہ کوئی سرکاری نمائندہ ان کے گھر تعزیت کیلئے بھی نہیں پہنچا اس افسوسناک واقعے پر محمد حسن شہید کے لواحقین اور علاقے کے قبائلی عمائدین کا ایک جرگہ منعقد ہوا جس میں مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی شرکاء نے اس سانحے پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا کہ محمد حسن شہید کے قاتلوں کو فوری طور پر گرفتار کرکے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے اور اہل خانہ کو انصاف فراہم کیا جائے شرکاء نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ انصاف کے حصول تک ان کی جدوجہد جاری رہے گی۔

INTEKHAB QUETTA

ہزار گنجی بس ٹرمینل پر ٹرانسپورٹرز کا حق تسلیم کرنے کا مطالبہ

کیو ڈی اے ٹرانسپورٹروں کے حقوق کو تسلیم کرے، مسئلہ فوری طور پر حل نہ کیا گیا تو احتجاج کرینگے، ٹرانسپورٹرز

کوئٹہ (پ ر) ممتاز ٹرانسپورٹرز حاجی میر حکمت لہڑی، حاجی میر دولت خان لہڑی، میر عبدالقادر رئیسانی اور آل بلوچستان ٹرانسپورٹرز ایکشن کمیٹی کے صدر حاجی حبیب اللہ خان بادیزئی، جنرل سیکرٹری حاجی میر اکبر لہڑی سمیت دیگر عہدیداران حاجی موسیٰ جان اچکزئی، حاجی نصر اللہ دھوار اور حاجی علی محمد نے کہا ہے کہ ٹرانسپورٹرز کسی صورت ہزار گنجی بس ٹرمینل سے دستبردار نہیں ہوں گے اور کیو ڈی اے کو چاہیے کہ وہ ٹرمینل کی مکمل اراضی پر ٹرانسپورٹرز کے حق کو تسلیم کرے۔ انہوں نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا کہ ٹرانسپورٹ کا شعبہ بلوچستان کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے اور اس شعبے سے وابستہ ہزاروں افراد کی روزی روٹی اسی سے جڑی ہوئی ہے، اس لیے کسی بھی قسم کے یکطرفہ فیصلے قبول نہیں کیے جائیں گے۔ رہنماؤں نے کہا کہ ہزار گنجی بس ٹرمینل کی اراضی پر ٹرانسپورٹرز کا دیرینہ حق ہے اور اسے کسی صورت نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔ انہوں نے واضح کیا کہ اگر ٹرانسپورٹرز کے حقوق کو تسلیم نہ کیا گیا تو اس کے سنگین نتائج برآمد ہو سکتے ہیں اور احتجاجی لائحہ عمل کو مزید وسعت دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ٹرانسپورٹرز نے ہمیشہ قانون کی پاسداری کی ہے، تاہم ان کے جائز حقوق کی پامالی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ رہنماؤں نے مطالبہ کیا کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی (کیو ڈی اے) فوری طور پر ٹرانسپورٹرز کے ساتھ مذاکرات کرے اور مسئلے کو افہام و تفہیم کے ذریعے حل کیا جائے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ آل بلوچستان ٹرانسپورٹرز ایکشن کمیٹی اپنے حقوق کے تحفظ اور ٹرانسپورٹ سیکٹر کی بہتری کیلئے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی اور کسی بھی ناانصافی کے خلاف بھرپور آواز بلند کی جائے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

6

Daily: MEEZAN QUETTA

20

Bullet No.

Dated: 17 APR 2026 Page No.

بلوچستان کے ذہین اور مستحق طلباء وطالبات کیلئے 460 سکالرشپس کا اعلان!

وزیراعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف کی خصوصی دلچسپی اور ہدایت پر پنجاب ایجوکیشنل اینڈومنٹ فنڈ نے بلوچستان ایجوکیشن اینڈومنٹ فنڈ کے اشتراک سے صوبہ بلوچستان کے ذہین و مستحق طلباء وطالبات کے لیے 560 سکالرشپس کا اعلان کیا ہے اس اقدام کا بنیادی مقصد مستحق اور باصلاحیت طلباء کو اعلیٰ تعلیم کے حصول میں مالی معاونت فراہم کرنا اور تعلیمی مواقع کو مزید وسعت دینا ہے۔اس سلسلے میں بلوچستان کے لوکل ڈومیسائل رکھنے والے طلباء وطالبات سے درخواستیں طلب کی گئی ہیں۔اسکالرشپ کے لیے انٹرمیڈیٹ ٹیکنیکل ایجوکیشن پروگرامز کے امیدوار وہ ہوں گے جنہوں نے بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کے تحت 2025ء کے سالانہ امتحانات میں میٹرک،انٹرمیڈیٹ یا ٹیکنیکل ایجوکیشن کسی سرکاری تعلیمی ادارے سے کم از کم 60 فیصد نمبروں کے ساتھ کامیابی حاصل کی ہو اور اسی طرح ایم ایس/ایم فل پروگرام کے لیے وہ طلباء ہوں گے جنہوں نے 2023ء تا 2025ء کے دوران بی ایس یا مساوی ڈگری کم از کم 2.5 سی جی پی اے یا 60 فیصد نمبروں کے ساتھ بلوچستان کے کسی بھی تعلیمی ادارے سے مکمل کی ہو اور جنہوں نے فال 2025ء یا اسپرنگ 2026ء سیشن میں صوبے کی کسی پبلک سیکٹر یونیورسٹی میں داخلہ حاصل کیا ہو۔

ہم سمجھتے ہیں کہ وزیراعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف کی خصوصی دلچسپی اور ہدایت پر پنجاب ایجوکیشنل اینڈومنٹ نے بلوچستان ایجوکیشن اینڈومنٹ فنڈ کے اشتراک سے صوبہ بلوچستان کے ذہین و مستحق طلباء وطالبات کے لیے 460 سکالرشپس کا اعلان بلاشبہ قابل تعریف اقدام ہے۔یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ حکومت پنجاب نے یہ اہم اقدام کرکے بڑے بھائی ہونے کا ثبوت دیا ہے یہ بلوچستان کے طلباء وطالبات کے لیے اعزاز ہوگا۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ بلوچستان کے ذہین اور مستحق طلباء وطالبات کے لیے 460 سکالرشپس کے اعلان پر عملی طور پر اقدامات کرنے چاہئیں اس سلسلے میں اس بات کا خاص خیال رکھنا چاہیے کہ یہ تمام عمل شفاف طریقے سے ہونا چاہیے تاکہ اس میں کسی بھی حقدار کی حق تلفی نہ ہو کیونکہ ہمارے ہاں یہ بدقسمتی رہی ہے کہ ایسے اہم معاملات میں اکثر حقداروں کو ان کا حق نہیں مل پاتا۔اس سلسلے میں کوتاہی اور غفلت کی جاتی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

6

Bullet No

Dated: 17 APR 2026 Page No. 21

بلوچستان میں ریلیف، فلاح اور صحت اصلاحات

حکومت بلوچستان کی جانب سے گندم کاشت کرنے والے چھوٹے زمینداروں اور کسانوں کے لیے تھریشر سبسڈی اسکیم کا آغاز، یتیم و نادار بچوں کی تعلیم کے لیے فلاحی اداروں سے اشتراک، اور صحت کے شعبے میں نجی شراکت داری کے فروغ کی کوششیں اس امر کا ثبوت ہیں کہ صوبائی حکومت محض اعلانات تک محدود نہیں بلکہ عوامی مسائل کے عملی حل کی جانب بڑھ رہی ہے۔ اگر یہ اقدامات مستقل مزاجی، شفافیت اور مؤثر نگرانی کے ساتھ جاری رہتے ہیں تو بلوچستان میں حکمرانی کے ایک نئے ماڈل کی بنیاد رکھی جاسکتی ہے۔ سب سے پہلے زرعی شعبے کی بات کی جائے تو تھریشر سبسڈی اسکیم وقت کی اہم ضرورت تھی۔ عالمی اور علاقائی کشیدگی کے باعث ایندھن کی قیمتوں میں اضافے نے کسانوں کے اخراجات میں نمایاں اضافہ کیا ہے۔ بلوچستان جیسے وسیع مگر وسائل سے محروم صوبے میں چھوٹے کاشتکار سب سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ ایسے میں حکومت کی جانب سے فی ایکڑ حساب سے فنول سبسڈی دینا ایک بروقت فیصلہ ہے، جس سے کسان اپنی تیار فصل بروقت سنبھال سکیں گے اور گندم کی پیداوار کو نقصان سے بچایا جا سکے گا۔ یہ خوش آئند امر ہے کہ ہزاروں کسانوں کے اکاؤنٹس میں سبسڈی منتقل ہو چکی ہے اور مزید ادائیگیوں کا عمل جاری ہے۔ تاہم اصل کامیابی صرف اعلان یا ابتدائی ادائیگیوں میں نہیں بلکہ اس امر میں ہے کہ تمام مستحق کسانوں تک بروقت اور بغیر کسی سیاسی یا انتظامی رکاوٹ کے امداد پہنچے۔ بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں بینکنگ سہولیات، تصدیقی عمل اور شفاف تقسیم کا نظام ہمیشہ ایک چیلنج رہا ہے، اس لیے حکومت کو نگرانی کا مضبوط میکنزم قائم کرنا ہوگا۔ دوسری جانب یتیم اور بے سہارا بچوں کی تعلیم و تربیت کے لیے فلاحی اداروں سے تعاون ایک نہایت اہم سماجی قدم ہے۔ بلوچستان میں غربت، پسماندگی اور تعلیمی سہولیات کی کمی کے باعث ہزاروں بچے بہتر مستقبل سے محروم رہ جاتے ہیں۔ اگر حکومت نجی اور فلاحی شعبے کے ساتھ مل کر معیاری تعلیمی ادارے قائم کرتی ہے تو یہ صرف بچوں کی مدد نہیں ہوگی بلکہ صوبے کے سماجی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کا ذریعہ بنے گی۔ ایسے بچے اگر تعلیم، تربیت اور محفوظ ماحول حاصل کریں تو وہ کل کے ذمہ دار شہری بن سکتے ہیں۔ صحت کے شعبے میں آریا انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کے ساتھ شراکت داری کی کوشش بھی اہم پیش رفت ہے۔ بلوچستان طویل عرصے سے صحت کے کمزور ڈھانچے، ماہر ڈاکٹروں کی کمی، جدید سہولیات کے فقدان اور پیچیدہ امراض کے علاج میں مشکلات کا شکار رہا ہے۔ خاص طور پر کینسر جیسے امراض کے مریضوں کو علاج کے لیے کراچی، لاہور یا اسلام آباد کا رخ کرنا پڑتا ہے، جو مالی اور ذہنی طور پر انتہائی دشوار مرحلہ ہوتا ہے۔ بلوچستان وسائل سے مالا مال مگر بنیادی سہولیات سے محروم صوبہ رہا ہے۔ اگر موجودہ حکومت عوامی ریلیف، انسانی ترقی اور ادارہ جاتی اصلاحات کو سنجیدگی سے آگے بڑھاتی ہے تو یہ نہ صرف صوبے کی تقدیر بدل سکتا ہے بلکہ وفاق کے لیے بھی ایک مثبت مثال بن سکتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 17 APR 2026 Page No. 22

پاکستان کا ایران اور وسط ایشیائی ممالک کے ساتھ تجارتی منصوبہ، ملکی معیشت میں بڑی تبدیلی کے امکانات، بلوچستان مستقبل کا معاشی حب!

پاکستان نے ایران اور وسط ایشیائی ممالک کیلئے نیا تجارتی راستہ کھول لیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق پاکستان کی جانب سے علاقائی تجارت کو وسعت دینے اور روایتی راستوں پر انحصار کم کرنے کے لیے پاک ایران سرحد پر واقع گبد بارڈر ٹرمینل کو بین الاقوامی روڈ ٹرانسپورٹ (ٹی آئی آر) سسٹم کے تحت فعال کر دیا گیا ہے، اس پیشرفت سے پاکستان کا افغانستان کے راستے پر انحصار ختم ہوگیا ہے، پاکستان کو اب ایران کے ذریعے وسطی ایشیائی ریاستوں تک رسائی حاصل ہوگئی ہے۔ یہ ایک مختصر اور موجودہ حالات میں زیادہ محفوظ متبادل راستہ ہے، اس نئے تجارتی راستے کے ذریعے کراچی سے ازبکستان کے شہر تاشقند کے لیے گوشت کے کنٹینرز کی پہلی کھیپ کامیابی کے ساتھ روانہ کر دی گئی، کسٹمز کی کارروائی مکمل ہونے کے بعد یہ کنٹینرز ٹی آئی آر فریم ورک کے تحت ایران کے راستے اپنی منزل کی جانب گامزن ہوگئے۔ یہ تجارتی راہداری نیشنل لاجسٹک کارپوریشن (این ایل سی) کی جانب سے فعال کی گئی ہے جو اس سے قبل چین، ایران اور دیگر وسطی ایشیائی ممالک تک متعدد تجارتی راہداریاں فعال کر چکی ہے، گبد بارڈر ایک ایسے وقت میں فعال ہوا ہے جب پاکستان کو متبادل راستوں کی شدید ضرورت تھی کیوں کہ افغانستان کے ساتھ جاری تنازعات کے باعث سرحد کی بار بار بندش کی وجہ سے پاکستانی ایکسپورٹرز شدید مشکلات کا سامنا کر رہے تھے۔ افغانستان کے راستے بند ہونے کی وجہ سے پاکستان سے وسط ایشیائی ممالک کو برآمدات تعطل کا شکار ہو چکی تھیں، جس کی وجہ سے حکومت نے ایران کے ذریعے وسطی ایشیاء تک پہنچنے کے لیے ہنگامی اقدامات کیے کیوں کہ پاکستان کے ساتھ ایران کی 900 کلومیٹر طویل سرحد پر ہمیشہ سے ایک مضبوط غیر رسمی تجارت پہلے سے ہی جاری ہے۔ اگر ایران پر سے عالمی پابندیاں ختم ہوگئیں تو یہ تجارتی راستہ پاکستان کے لیے ایک بہترین سرمایہ کاری ثابت ہوگا کیوں کہ گبد بارڈر ٹرمینل گوادر سے صرف 70 کلومیٹر اور ایران کی چاہ بہار بندرگاہ سے 120 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے، یہ بارڈر مستقبل میں علاقائی تجارت کا مرکز بن سکتا ہے۔ پاکستان کی وسطی ایشیائی ممالک کے ساتھ تجارت، بشمول ازبکستان، قازقستان، تاجکستان، ترکمانستان اور کرغزستان، ابھرتی ہوئی معاشی ترجیح ہے، جس کی مالیت 2.41 ارب ڈالر ستمبر 2025 تک پہنچ چکی ہے۔ اہم پیش رفت میں افغانستان کے بجائے ایران کے راستے (گبد بارڈر) نئی تجارتی راہداری کا آغاز شامل ہے جو پاکستان کو کراچی بندرگاہ سے وسط ایشیا تک براہ راست رسائی فراہم کرتا ہے۔ یہ حکمت عملی ٹیکسٹائل، زراعت اور فارماسیوٹیکلز کی برآمدات کو بڑھانے کے لیے اہم ہے۔ ستمبر 2025 تک پاکستان کی وسطی ایشیائی ممالک کے ساتھ مجموعی تجارت 2.41 ارب ڈالر رہی، جس میں پاکستان کا حصہ 0.5 ارب ڈالر سے کم ہے۔ افغانستان پر انحصار کم کرنے کے لیے، پاکستان نے ایران کے راستے وسط ایشیاء تک ایک نیا زمینی تجارتی راستہ کھول دیا ہے۔ پاکستان، ازبکستان ٹرانزٹ ٹریڈ 3 مارچ 2022 کو پہلی بار کراچی پورٹ سے ٹرانزٹ مال ازبکستان منتقل کیا گیا، جس سے ایک نئے دور کا آغاز ہوا۔ پاکستان کے قازقستان کے ساتھ 2024-25 میں برآمدی رسیدیں 250.7 ملین ڈالر رہیں۔ پاکستان ٹیکسٹائل، چاول، فارماسیوٹیکل، اور پھل برآمد کرتا ہے جبکہ یوریا اور لوہے کی مصنوعات درآمد کرتا ہے۔ افغان صورتحال اور سرحدی بندش نے اکثر تجارتی روابط کو متاثر کیا ہے۔ بہتر سڑکوں اور ریلوے روابط جیسے ٹرانس افغان ریلوے کی ضرورت ہے جبکہ بینکاری کے مسائل کو حل کرنے کے لیے ٹرانزٹ ٹریڈ ایگریمنٹ کے تحت مالیاتی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ پاکستان ان ممالک کے ساتھ ترجیحی تجارتی معاہدوں (PTAs) اور جوائنٹ ورکنگ گروپس کے ذریعے تجارت بڑھانے کی کوشش کر رہا ہے، جس سے مستقبل میں پاکستانی معیشت میں بڑی تبدیلی آئے گی خاص کر وسطی ایشیائی ممالک تک رسائی سے پاکستان خطے میں ایک اہم اور بڑے معاشی ملک کے طور پر ابھرے گا اور اس سے بلوچستان جیسے بڑے اور پسماندہ صوبے میں ترقی کے نئے راستے کھلیں گے اور بلوچستان ملک کا معاشی حب بنے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 6

Daily: MASHRIQ QUETTA

Dated: 17 APR 2026

Page No. 23

ضلع کیچ میں تعلیمی انقلاب میرٹ، شفافیت اور روشن مستقبل کی جانب قدم

ضلع کیچ میں حالیہ دنوں حکومت کی جانب سے تعلیمی بہتری کے لیے اساتذہ کی کنٹریکٹ بنیادوں پر تعیناتی ایک خوش آئند اور مثبت پیش رفت ہے۔ یہ اقدام نہ صرف تعلیم کے فروغ کی سنجیدہ کوششوں کا عکاس ہے بلکہ اس بات کا بھی ثبوت ہے کہ حکومت تعلیمی میدان میں میرٹ اور شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ اطلاعات کے مطابق میل اور فیمیل اساتذہ

چاکر بلوچ

کی تعیناتی مکمل طور پر میرٹ کی بنیاد پر کی گئی، جس سے اہل اور قابل افراد کو آگے آنے کا موقع ملا۔ اس عمل میں شفافیت کو برقرار رکھنے سے عوام کا اعتماد بھی بحال ہوا ہے، جو ماضی میں اکثر تقرریوں کے حوالے سے سوالات اٹھاتے رہے ہیں۔ اس طرح کے اقدامات نہ صرف تعلیمی معیار کو بہتر بناتے ہیں بلکہ نوجوان نسل میں محنت اور قابلیت کے رجحان کو بھی فروغ دیتے ہیں۔ ضلع کیچ جیسے وسیع اور جغرافیائی طور پر پھیلے ہوئے علاقے میں تعلیم کی فراہمی ہمیشہ ایک چیلنج رہی ہے، خاص طور پر دور دراز علاقوں میں جہاں بنیادی سہولیات کا فقدان ہے۔ تاہم، حکومت کی جانب سے ان علاقوں میں نئے اسکولوں کے قیام اور بند اسکولوں کی بحالی کے اقدامات قابل ستائش ہیں۔ اساتذہ کی دستیابی سے ان اسکولوں کو فعال بنانے میں مدد ملے گی، جس کے نتیجے میں مقامی بچوں کو اپنے علاقوں میں ہی تعلیم حاصل کرنے کے مواقع میسر آئیں گے۔ خواتین اساتذہ کی شمولیت بھی ایک اہم پیش رفت ہے، کیونکہ اس سے بچیوں کی تعلیم کو فروغ ملے گا اور والدین میں اعتماد پیدا ہوگا کہ ان کی بیٹیاں محفوظ اور سازگار ماحول میں تعلیم حاصل کر رہی ہیں۔ یہ عمل نہ صرف شرح خواندگی میں اضافے کا سبب بنے گا بلکہ سماجی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کرے گا۔ حکومت کی جانب سے شروع کیا گیا یہ تعلیمی انقلاب درحقیقت ایک دور اندیش پالیسی کا نتیجہ ہے، جس کا مقصد صرف وقتی بہتری نہیں بلکہ ایک پائیدار تعلیمی نظام کی تشکیل ہے۔ اساتذہ کی بروقت تعیناتی، جدید تدریسی طریقوں کا فروغ اور تعلیمی اداروں کی بہتری اس وژن کا حصہ ہیں، جو مستقبل کی نسلوں کو مضبوط بنیاد فراہم کرے گا۔ مزید برآں، حکومت کی تعلیمی دوستی پالیسی نے یہ واضح کر دیا ہے کہ تعلیم کو اولین ترجیح دی جا رہی ہے۔ دور افتادہ علاقوں میں اسکولوں کا قیام، سہولیات کی فراہمی اور اساتذہ کی حاضری کو یقینی بنانا ایسے اقدامات ہیں جو ایک حقیقی تبدیلی کی نشاندہی کرتے ہیں۔ یہ اقدامات اس بات کا ثبوت ہیں کہ حکومت صرف اعلانات تک محدود نہیں بلکہ عملی اقدامات پر یقین رکھتی ہے۔ یہ تعلیمی اصلاحات نہ صرف ضلع کیچ بلکہ پورے خطے کے لیے ایک مثال بن سکتی ہیں۔ اگر اسی جذبے اور سنجیدگی کے ساتھ کام جاری رہا تو وہ دن دور نہیں جب یہ علاقہ تعلیمی ترقی میں نمایاں مقام حاصل کرے گا۔ حکومت کا یہ تعلیمی انقلاب یقیناً ایک روشن مستقبل کی بنیاد رکھ رہا ہے، جس کے مثبت اثرات آنے والی نسلوں تک منتقل ہوں گے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ان اقدامات کا تسلسل برقرار رکھا جائے اور ان کی مؤثر نگرانی بھی کی جائے تاکہ تعینات کیے گئے اساتذہ اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے نبھا سکیں۔ اس کے ساتھ ساتھ کمیونٹی کی شمولیت کو بھی یقینی بنایا جائے تاکہ تعلیم کے فروغ کا یہ سفر مشترکہ ذمہ داری کے طور پر جاری رہے۔ مجموعی طور پر، ضلع کیچ میں اساتذہ کی میرٹ پر تعیناتی اور دور دراز علاقوں میں تعلیمی سہولیات کی فراہمی حکومت کے ایک روشن اور تعلیم دوست وژن کی عکاسی کرتی ہے۔ اگر یہی رفتار برقرار رہی تو آنے والے دنوں میں ضلع کیچ تعلیمی میدان میں نمایاں ترقی حاصل کر سکتا ہے۔